

الْبَحْرِ فِي الْكَلَامِ كَالْمَيْ فِي الطَّعَامِ

الحمد لله والمنته که رسالہ نافعہ مفیدہ مشتمل بر قواعد نجوم مع طریقہ تعلیم

تَسْهِيلُ النُّجُومِ

یعنی

نجوم مع طریقہ تعلیم

مصنفہ : مولانا عبد اللہ گنگوہی

جس میں ”نجومیر“ کی ہر فصل کے ساتھ ایسے سوالات لکھ دیئے گئے ہیں کہ اگر طلبہ کو ان کی مشق کرائی جائے تو صرف اسی کتاب کے پڑھنے سے نجوم کے مسائل بسہولت ازبر ہو جائیں گے، اور مبتدی کو عربی عبارت کے ابتدائی جملوں کے لکھنے اور بولنے پر انشاء اللہ تعالیٰ پوری قدرت حاصل ہو جائیگی

تیدی کتب خانہ
بالمقابل
آرام باغ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین والعاقلۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسول
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اقبال بعد اس زمانہ میں باوجود تمام کتبِ درسیہ کی تحصیل کے طلبہ کی استعداد اچھی نہیں
ہوتی، حتیٰ کہ بعض فارغ التحصیل تو (عربی) عبارت بھی صحیح نہیں پڑھتے۔ اس کا بڑا سبب
صرف و نحو میں محنت نہ کرنا ہے، نیز یہ کہ جو قواعد صرف و نحو کے وہ پڑھتے ہیں، اُن کا اجراء
کے ساتھ ساتھ نہیں ہوتا۔ اور مشق کی بڑی کمی ہوتی ہے۔ بس طوطے کی طرح ”نخویر“ اور ”صرف“ میرے یاد
کرادی جاتی ہے۔

(ان باتوں کا لحاظ کر کے) بندہ نے ”نخویر“ جو کہ کتبِ درسیہ میں نحو کی اول کتاب ہے اُس پر
امثلہ مشقیہ بڑھائی ہیں، نیز خود بھی (دورانِ تدریس) بارہا تجربہ کیا ہے کہ قواعد کی مشقِ امثلہ سے
کرانے میں (طلبہ کی) استعداد خوب بڑھتی ہے۔ اور یہ امر محتاجِ دلیل بھی نہیں ہے، خود ظاہر ہے۔
حضراتِ اساتذہ کرام سے التجا ہے کہ اس نخویر میں درس دیں، اور معلم کو مندرجہ ذیل چند
امور کی ہدایت فرمادیں :

(۱) طالب علم کو نخویر کے قواعد اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ (وہ اس طرح کہ) ایک بار سمجھا کر پھر
طالب علم سے سنیں کہ کیا سمجھے ہو، اور ایک دو مثال کی ترکیب خود کرادیں۔

(۲) امثلہ مشقیہ میں جو (الفاظ و لغات) ایسے ہوں جن کو طلبہ نہ جانتے ہوں اُن کے معنی پہلے
بتادیں، اور اگر وہ صیغہ ہو تو صرف مصدر کے معنی بتادیں۔

(۳) اگر کوئی قاعدہ ان مثالوں کے متعلق ایسا ہو کہ اب تک وہ سبقاً سبقاً نہ پڑھا ہو تو
اس کو مختصر طور سے پہلے بتادیں۔

(۴) ہر مثال کی ترکیب اور ترجمہ طلبہ سے ہی کرانیں، خود ان کی مدد بالکل نہ کریں اور قواعد سے جواب طلب کچھ
(۵) ان مثالوں کے علاوہ اور مثالیں اس قدر کاغذ پر لکھو کہ اُن کی ترکیب و ترجمہ کرانیں کہ اطمینان لگی
ہو جائے کہ یہ قاعدہ اب طالب علم کی سمجھ میں آ گیا ہے۔

واللہ الموفق والمعين

مراقب
محمد عبد اللہ عفی عنہ گنگوہی ۲ جمادی الثانیہ ۱۳۳۷ھ ہجری نبوی ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اَمَّا بَعْدُ بیان ارشادک اللہ تعالیٰ کہ اس مختصر سے مت مضبوط در علم نحو کہ مبتدی را بعد از حفظ مفردات لغت و معرفت اشتقاق و ضبط ہیات تصریف باسانی ب کیفیت ترکیب راہ نماید و بزودی در معرفت اعراب و بنا و سواد خواندن توانائی و دہد بوقتی اللہ تعالیٰ و عوذ بہ فصل بدانکہ لفظ مستعمل در سخن عرب برد قسم سے مفرد و مرکب مفرد و لفظ باشد تہا کہ دلالت کند بر یک معنی و آن را کلمہ گویند و کلمہ بر سہ قسم است اسم چوں رَجُلٌ و فعل چوں خَرَبٌ و حرف چوں هَلْ چنانکہ در تصریف معلوم شدہ است اما مرکب لفظی باشد کہ از دو کلمہ یا بیشتر حاصل شدہ باشد و مرکب بردوگونہ است مفید و غیر مفید مفید آنست کہ چوں قائل بران سکوت کند سماع را خبر سے یا طلبے معلوم شود و آن را جملہ گویند و کلام نیز پس جملہ بردو قسم سے خبریہ و انشائیہ

سوالات

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب

فَرَسٌ - خَرَبٌ - قَدٌ - خَرَبٌ زَيْدٌ - غُلَامٌ زَيْدٌ - لَقْرٌ - خَمْسَةٌ عَشْرٌ - غَمٌّ - زَيْدٌ
قَائِلٌ - نَزْرٌ قَاعِدٌ - مَاءُ الْبَيْرِ - صَلَوَةُ الظُّهْرِ - مَكَّةٌ - مَدِينَةٌ - بَعْلَبَقٌ - حَجُّ الْبَيْتِ
خَرَبٌ زَيْدٌ عَمْرًا

فصل بدانکہ جملہ خبریہ آنست کہ قائلش را بصدق و کذب صفت توائل کرد و آن بردو نوع سے اول آنکہ جزو اولش اسم باشد و آن را جملہ اسمیہ گویند چوں زَيْدٌ عَالِمٌ یعنی زید دانا است جزو اولش سندالیہ است و آن را مبتدأ گویند و جزو دوم مسند است و آن را خبر گویند و دوم آنکہ جزو

اولش فعل باشد فاعل را جملہ فعلیہ گویند چون ضرب زین بزید جز و اولش سند و آل را فعل گویند
 و جز و دوم سند الیہ است و آل را فاعل گویند و بدانکہ سند حکم است و سند الیہ آنچه برو حکم کنند و اسم
 سند سند الیہ تواند بود و فعل سند باشد و سند الیہ توائل بود و حرف نہ سند باشد نہ سند الیہ۔

سوالات

ذیل کے کچھ ہوئے جملوں میں پہچانو کون سند ہے اور کون سند الیہ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ
 مبتدا ہے اور کون خبر اور کون فاعل ہے اور کون فعل اور کونسا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر
 جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھو۔

اسْتَغْفَرَ زَيْدٌ - اجْتَنَبَتْ هَيْدٌ - الشَّمْسُ طَالِعَةٌ - الصَّلَاةُ حَاضِرَةٌ - الْمَاءُ بَارِدٌ -
 اللَّهُمَّ اكْبِرْ - انْفَطَرَتِ السَّمَاءُ - احْمَرَّتْ هَيْدٌ - اَلْحَجُّ فَرِيضَةٌ - الصَّوْمُ فَرَضٌ - الْقِيَامَةُ
 آيَةٌ - الْحَجَّةُ مَحٌّ - النَّارُ حَقٌّ - الصِّرَاطُ حَقٌّ - الْمَيْلَانُ حَقٌّ - الْقَبْرُ رَوْضَةٌ - الرَّبُّ غَفُورٌ
 اسْتَحْلَفَ بَكْرٌ - اخْضَرَّتِ الْأَرْضُ - اسْلَمَ خَالِدٌ - اذْهَبَ بَكْرٌ - صَدَّقَ عَمْرٌ - اَمْلَكُوا
 الْمَاءُ - تَرْنِيدٌ ذَاغٌ - صَامَ عَمْرٌ - صَلَّى حَامِدٌ - حَجَّ حَمِيدٌ - بَعَثَ عَمْرٌ - النُّعْمُ وَاجِبٌ
 سَمِعَ اللَّهُ - اللَّهُ سَمِيعٌ - مُحَمَّدٌ رَسُولٌ -

بدانکہ جملہ انشائیہ آنت کہ قائلش را بصدق و کذب صفت نتواں کرد و آل را بر چند قسم است
 امر جمل اضرب و یہی جمل لا تضرب۔ و استغفر نام جمل هل ضرب زین و تمنی جمل لی
 زید حاضر و ترمی جمل لعل عمر اغائب۔ و عقود جمل بعث و اشتربیت و ند جمل
 یا اللہ و عرض جمل الا تنزل بنا فتصیب خیرا۔ و قسم جمل واللہ لا اھرب بن زینا
 و تعجب جمل ما احسنہ و آخین یہ۔

تعریفات ذیل کو خوب یاد کرو

امر وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے اضرب یہی وہ جملہ
 انشائیہ ہے کہ جس میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی طلب ہو جیسے لا تضرب۔ استغفر نام

وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس سے کسی واقعہ گذرے ہوئے یا موجود یا آئندہ سے سوال ہو اور وہ میں حرف
استفہام آوے جیسے هل حضرت زین اور آ زین قایحہ اور انضرب زین اتمنی وہ جملہ
انشائیہ ہے جس سے کسی بات کی آرزو سمجھی جاوے جیسے لیت زین احاضر کاش زید
حاضر ہوتا، ترجمی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کے امید معلوم ہو جیسے لعل عمر اغائب
(شاید عمر وغائب ہے) عقود وہ جملہ انشائیہ ہے جو کسی معاملہ کے مثلاً خرید فروخت کے ایجاب
کرنے کے واسطے بولا جاوے جیسے بیچنے والا بیچنے کے وقت کہے یغث (فروخت کیا میں نے) اور
خریدنے والا خریدنے کے وقت کہے اشتربت (خریدا میں نے) ندا وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے
کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کیا جاوے اور حرف ندا سے شروع ہو جیسے یا زین (اوزید عرض
وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی کو کسی کام پر ایگتہ کیا جاوے اور ابھارا جاوے جیسے الا تترن
بنار کیا نہیں آتا ہے تو ہمارے پاس) قسم وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر قسم کھاویں
جیسے والله قسم اشکی (عجب وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر تعجب ظاہر کریں
جیسے ما احسنہ واخسنہ یہ - (کیا ہی حسین ہے وہ) -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا انشائیہ اور انشائیہ کی کونسی قسم ہے
اسلموا - امنوا - لا تکفرو - بئسیر - لیت زین اعالو - حمید بکر - اقلون - امننا
ابصر یہ - ما انجل زین - الا تکرم زین - لا تمقولوا - لعل الساعۃ قریب
ازید قاعد - نکتہ - لعل بکر انا یحہ - من جاء من ابوک - کتر -
فصل بدانکہ مرکب غیر مفید آنت کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طبلے
حاصل نشود واں برہ قسم مست - اول مرکب اضافی چوں غلام زین جزو اول را مضاف
گویند و جزو دوم را مضاف الیہ و مضاف الیہ ہمیشہ مجرور باشد دوم مرکب بنائی و او آنت
کہ دو اسم رایکے کردہ باشد و اسم دوم متضمن حرفے باشد چوں احد عشر تا تسعة عشر کہ

در اصل آحاد و عَشْرٌ و تِسْعَةٌ و عَشْرٌ بوده است و او را حذف کرده هر دو اسم رایجی کردند و هر دو جزو مبنی باشد بر فتح الاِثْنَا عَشْرَ که جزو اول معرب است سوم مرکب منع صرف و او آنست که دو اسم رایجی کرده باشند و اسم دوم متضمن حرفی نباشد چون بَعْلَبَكْتُ و حَضَرَ مَوْتٌ که جزو اول مبنی باشد بر فتح بر مذہب اکثر علماء و جزو دوم معرب بدانکہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جزو جملہ باشد چون غَلَامٌ زَيْدٌ قَائِمٌ و عِنْدِي أَحَدٌ عَشْرٌ دَرَاهِمًا و جَاءَ بَعْلَبَكْتُ۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ۔ اور ہر مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات غنائہ

میں مضاف و مضاف الیہ کو پہچانو

رَسُولُ اللَّهِ - دِينُ اللَّهِ - بَيْتُ اللَّهِ - صَلَوَةُ الْعِشَاءِ - تَمَسَّتْ عَشْرٌ - صَلَوَةُ الْفَجْرِ
مَلَأْنَا السَّلَامَ - مَاءُ الْبَيْرِ - سَاكِنُ الْبَيْتِ - مَعْدِي كِرْبٌ - حَضَرَ مَوْتٌ - أَبُو حَارِثٍ
أَبُو الْقَاسِمِ - دَارُ زَيْدٍ - رُوحُ الْإِنْسَانِ - وَرَقُ الشَّجَرِ - مَاءُ الْوَضُوءِ - تَوْبٌ بَكْرٍ
أَخُو عَمْرٍو - جَارُ اللَّهِ -

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید جزو جملہ پر انکی ترکیب ترجمہ کرو

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ - حَجْرُ الْبَيْتِ - قَرْضٌ - صَوْمٌ رَمَضَانَ - قَرْضٌ - الْكَلْبَةُ بَيْتُ اللَّهِ -
عَذَابُ الْقَبْرِ - حَقٌّ - قَامَ عَبْدُ اللَّهِ - صَمَلِي غَلَامٌ بَكْرٍ - جَلِيسُ السُّوءِ - شَيْطَانٌ -
جَلِيسُ الْخَيْرِ - عِنْمَةٌ - آدَاءُ الزَّكَاةِ - بَرَكَةٌ الْمَالِ - عِنْدِي ثَمَانِيَّةٌ عَشْرٌ كِتَابًا
أَخْرَجَ وَرَقٌ شَوْبٌ بَكْرٍ - مَاءُ الْخَوْضِ - حَارٌّ - لِحْيَةٌ عَمْرٍو - طَوِيلَةٌ - دَارُ زَيْدٍ - وَسَيْعَةٌ
إِخْتَصَرَ وَرَقٌ الشَّجَرَةَ - اِغْبَرَةٌ وَجْهٌ زَيْدٍ - اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ - اِخْتَرَتْ وَجْهٌ عَمْرٍو -
صَلَوَةُ اللَّيْلِ - بَهَاءُ النَّهَارِ - تَوَاضَعُ التَّرْبَةُ كَرَامَةٌ -

فصل بدانکہ پہنچ جملہ کتر از دو کلمہ نباشد لفظ چل خربت زید و زین قَائِمٌ یا تقدیراً
چون اِضْرِبُ کہ اَنْتَ در دسترس و ازین بیشتر باشد و بیشتر واحدے نیست بدانکہ چل

کلمات جملہ بسیار باشد اسم و فعل و حرف را با یکدیگر تمیز باید کردن و نظر نمودن کہ معرب است یا سببی و عامل است یا معمول و باید دانستن کہ تعلق کلمات با یکدیگر چگونه است تا مسند و مسند الیه پیدا گردد و معنی جملہ تحقیق معلوم شود۔

فصل بیان کہ علامت اسم آن است کہ الف و لام یا حرف جر در اولش باشد چون **الْحَمْدُ** و **بِرَّيْلٍ** یا **تَوْنِينَ** در آخرش باشد چون **زَيْدٌ** یا **مَسْدَالِيهٌ** یا **مُضَافٌ** باشد چون **غَلَامٌ زَيْدٍ** یا **مَصْعَرٌ** باشد چون **قُرَيْشٌ** یا **مَسْنُوبٌ** باشد چون **بَعْدَ اِدِيٍّ** یا **مَشْنِيٌّ** باشد چون **رِحْلَانٌ** یا **مَجْمُوعٌ** باشد چون **رِجَالٌ** یا **مُوصُوفٌ** باشد چون **جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ** یا **تَا مَے** متحرک بدو پیوند چون **ضَارِبَةٌ** و علامت فعل آنست کہ **قَدْ** در اولش باشد چون **قَدْ ضَرَبَ** یا **سَمِينٌ** باشد چون **سَيَضْرِبُ** یا **سَوَفَ** باشد چون **سَوَفَ يَضْرِبُ** یا حرف جزم بود چون **لَوْ يَضْرِبُ** یا ضمیر مرفوع متصل بدو پیوند چون **ضَرَبْتُ** یا **تَا مَے** ساکن چوں **ضَرَبْتُ** یا امر باشد چون **اِضْرِبْ** یا نہی باشد چون **لَا تَضْرِبْ** و علامت حرف آن است کہ هیچ علامت از علامات اسم و فعل درو نہ بود۔

سوالات

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچانکر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور

کون حرف اور اس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تم پہچاننا ہو

رَسُولُ اللَّهِ - الْجَنَّةُ - الصِّرَاطُ - كُورَتْ - عَلِيٌّ - سَمِعْتُ - دَخَلْتُ - سَاحِرَانِ
سَوْفَ يَكُونُ - سَيَكُونُ - لَا تَنْفَطِرُ - مَا - رَجُلٌ - بَلَى - مَسَاجِدُ - مُحَمَّدٌ
نَبِيٌّ - مَكِّيٌّ - جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ
تُوبَةٌ - شَاهِدَةٌ - قَدْ سَمِعَ -

فصل بیان کہ جملہ کلمات عرب بردو قسم است معرب و سببی معرب آنست کہ آخرش با حروف
عوامل مختلف شود چون **زَيْدٌ** و **جَاءَ نِي زَيْدٌ** و **رَأَيْتُ زَيْدًا** و **مَرَرْتُ بِزَيْدٍ**

جاء عامل مست وزید معرب مست وضمہ اعراب و دال محل اعراب و مبنی آنت کہ آخرش بانحطاف
عوامل مختلف نشود چون هُوَ لَآءِ کہ در حالت رفع و نصب و جر یکسان است۔

فصل بدانکہ جملہ حروف مبنی است و از افعال فعل باضی و امر حاضر معروف و فعل مضارع بانوہبائے
جمع مونث و بانوہبائے تاکید نیز مبنی است۔ بدانکہ اسم غیر متکلم مبنی است و اما اسم متکلم معرب است
بشرط آنکہ در ترکیب واقع شود و فعل مضارع معرب است بشرط آنکہ در ترکیب واقع شود و فعل مضارع
معرب است بشرط آنکہ از نوہبائے جمع مونث و وزن تاکید خالی باشد پس در کلام عرب پیش ازین
دو قسم معرب نیست باقی ہر مبنی است و اسم غیر متکلم اسمے است کہ با مبنی اصل مشابهت دارد و
مبنی اصل سب چیز است فعل باضی و امر حاضر معروف و جملہ حروف و اسم متکلم اسمیت کہ با مبنی
اصل مشابه باشد۔

سوالات

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون معرب ہے کون مبنی اور مبنی اصل بھی بتاؤ

اِقْتَحُوا۔ لَوْ مَفْعَلٌ۔ لَنْ يَسْمَعُوا۔ اِخْبِرْنَا۔ هَذَا كِتَابِي۔ نَصَرَ۔ سَمِعَ۔ مَجْتَنِبِينَ

اس عبارت میں ہر کلمہ کو معین کر کے بتاؤ کہ معرب ہے یا مبنی

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

فصل بدانکہ اسم غیر متکلم مثبت قسم است اول مضمرات چون اَنَا مِنْ مَرْدُونَ وَصَرَبْتُ
زوم من و اِيَّتِي خاص مراد صَرَبْتُ بِنْدِ مَرَاوِي مَرَايِي ہفتاد ضمیر است چہارہ مرفوع

متصل صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ
صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ

صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ
صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ
صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ صَرَبْتُ

اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ اَيَّاكُمْ
 وچارہ مجرور متصل لی لَنَا لَكَ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ
 اشارت ذَا وذَا و ذِينَ و تَاوَاتِي و تِي و ذِي و ذِي و تِي و تَانِ و تَيْنِ و
 اَوْلَادِ و عِد و اَوْلَى بقصر یوم اسماء موصولہ الَّذِي و اللّٰذَانِ و اللّٰذِيْنَ و اللّٰذِيْنَ
 اَلَّتِي اللّٰتَانِ و اللّٰتَيْنِ و اللّٰتِي و اللّٰوَاتِي و مَا و مَن و اَتَى و اَيَّة و اَلت و لَام
 در اسم فاعل و اسم مفعول چون الضَّارِبُ و الْمَضْرُوبُ و ذُو بَعْنِ الَّذِي دُرغمت بنی ط
 نَحْوًا و نِي ذُو صَبْرٍ بَكَ بِدَانِكُمْ اَتَى و اَيَّةٌ مُّعْرَبٌ سِت -

تعريفات ذیل کو خوب بر زبان یاد کر لو۔

مرفوع متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں اور ہمیشہ فاعل ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آتی ہیں اور ترکیب میں مبتدایا خبر یا فاعل ہوتی ہیں
 منصوب متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آویں اور ترکیب میں مفعول بہ ہو یا ایسے حرفوں سے
 ملیں جو اسم کو نصب کرتے ہیں جیسے اَتَى اِنَّا اِنَّكَ الخ۔

منصوب منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آویں اور مفعول بہ ہوں۔

مجرور متصل وہ ضمیریں جو حرف جر سے ملیں جیسے لِي لَنَا اِلَى یا مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوں
 جیسے عَلَامِي عَلَامِنَا عَلَامِكَ الخ

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھ کر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو

اَنَا قَائِدٌ - اَنْتَ عَلَامٌ زَيْدٌ - اَنْتُمْ جَاهِلُونَ - صَبْرُكَ زَيْدٌ - زَيْدٌ صَبْرُكَ
 اَنَا يُوْسُفٌ - نَحْنُ عَالِمُونَ - صَبْرٌ يُوْسُفٌ - صَبْرٌ يَهُودٌ - صَبْرٌ يَهُودٌ - صَبْرٌ يَهُودٌ
 اَنْتَ حَسَنٌ - صَبْرُكَ صَبْرٌ يَهُودٌ - هُوَ شَاهِدٌ - هِيَ ضَارِبَةٌ - هُمَا جَاهِلَانِ
 صَبْرٌ يَهُودٌ - اَنَا اَوْ عَمْرٍو - صَبْرٌ يَهُودٌ - نَصْرٌ سِنِي - نَصْرٌ سِنِي - نَصْرٌ سِنِي
 هِنْدٌ - اَنْتَ ابْنُ زَيْدٍ - اَنْتُمْ اَبْنَاؤُكُمْ - اَنْتَ عَمُّ بَكْرٍ - هُوَ خَالِقٌ هُوَ مَلِكَةٌ

الرَّحْمَنِ - إِيَّاكَ تَعْبُدُ - إِيَّاكَ سَتَسْتَعِينُ - إِهْدِنَا - عَلَامَاتِنَا قَائِمًا - هَذَا عَبْدِي -
 هُوَ الَّذِي - هَذَا آخِي - هَذَا كِتَابُنَا - هَذَا سَاحِرَانِ - هَذِهِ بَنِي - هُوَ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ - تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ - قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا - جَاءَ الَّذِي
 صَرَبَ عَلَامَتَ - إِيَّايَ صَرَبْتُ - إِيَّاكُمْ أَدْعُو - لَكُمْ جَمَالَهَا زَوْجٌ - لَهُمْ عِلْمٌ
 لِي حَزْنٌ - أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْطُونُونَ - هَذَا الرَّجُلُ خَالِي - ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا -
 فَالْتَمْنَا أَنْفُسَنَا - أَعْلَمُوا مَا لَاتَعْلَمُونَ - هَذَا إِذْ كَرُمَ مَبَارَكٌ - أَذْكَرُوا لِقَعْتِي الَّذِي
 أَنْعَمْتُ - لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ - إِيَّاكُمْ مَا أَعْطَيْتُ - إِيَّاهُمْ نَكَحْتُ - إِيَّاكَ صَرَبْتُ -
 عَلِمُوا مَا لَوْ تَعْلَمُوا - هُوَ الَّذِي أَصْحَابِي - قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ - هَذَا
 دِرْهُمٌ - هَذَا أَكْلَبٌ - عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا أَحْضَرْتُ - لَهُمْ لَمَالٌ - إِضْرِبْ يَوْهَنَ
 جَاءَ الَّذِي أَنْعَمْتَ - رَبَّنَا اللَّهُ - رَسُولُنَا مُحَمَّدٌ - قَبْلُنَا بَيْتُ اللَّهِ - لَا أَعْبُدُ
 مَا تَعْبُدُونَ - لَكُمْ دِينِكُمْ - قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا - مَا نَدِمُ مَنْ سَكَتَ - أَتَيْكُمْ
 صَرَبَ زَيْدًا - آيَةُ امْرَأَةٍ زَوْجَتِكَ -

چہارم اسماء افعال و ان بر دو قسم است اول بمعنی امر حاضر چون رُوید و بدلہ و
 جہل و ہل و دم بمعنی فعل باضی چون ہیہات و شتان -
 پنجم اسماء اصوات چوں اُخ اُخ و اُف و اُح و اُح و عاق -
 ششم اسماء ظروف طرف زماں چوں اِذَا و مَتَى و کَيْفَ و اَيَّانَ و
 اَمْسٍ و مَمْدٌ و مُنْذٌ و قَطُّ و عَوْضٌ و قَبْلٌ و بَعْدٌ و قَبْلِكَ مضاف باشد و مضاف
 الیہ محذوف منوی باشد و طرف مکان چوں حَيْثُ و قُدَّامٌ و تَحْتَ و فَوْقٌ و قَبْلِكَ
 مضاف باشد و مضاف الیہ محذوف منوی باشد -

ہفتم اسماء کنایات چوں کَرٌ و کَذٌّ کنایت از عدد و کینت و ذینت کنایت از حدیث
 ہشتم مرکب بنائی چوں اَحَدٌ عَشَرَ -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچاننا اور ہر ایک مثال کا ترجمہ و ترکیب لکھو
 شَتَانٌ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو - هَيْهَاتَ يَوْمَ الْعِيدِ - بَلَدُ زَيْدًا - حَيْهَلِ الصَّلَاةِ - جَنَّاتُكَ
 إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ - أَيَّتُكَ إِذَا جَاءَ زَيْدٌ - كَيْفَ حَالُكَ - أَيَّانَ يَوْمَ الدِّينِ -
 نَصْرَتُكَ أَمْسٍ - مَا رَأَيْتُ زَيْدًا إِذْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ - مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ يَدَ اللَّهِ فَوْقَ
 أَيْدِيهِمْ - جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو - اجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ - ائْمِسْ قَدَّامَ بَكْرِ - صَنَعَ
 هَذَا فَوْقَ السَّطْحِ - فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ - كَوْرِدْ هَمَّا عِنْدَكَ مَلَكْتُ كَذَا وَكَذَا
 دَرَهَمًا - قُلْتُ لَزَيْدٍ كَيْتٌ وَكَيْتٌ - مَشَيْتُ خَلْفَكَ - قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
 لِأَعْطِيهِ عَوْضٌ - إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ - إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ - جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ -
 رَأَيْتُ زَيْدًا أَيْمَنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ - عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلَ - مَا رَأَيْتُهُ بَعْدَ -

فصل بدانکہ اسم برد و ضرب سے معرفہ و نکرہ معرفہ آنت کہ موضوع باشد بکے چیزے
 معین و آل برہفت نوع سے اول مضمرات دوام اعلام چوں زید و عمرو سوم اسماء
 اشارات چہارم اسماء موصولہ و این دو قسم را بہمات گویند پنجم معرفہ بہ نفا چوں یا رجل
 ششم معرفہ بالف و لام چوں الرجل ہفتم مضاف یکے ازینہا چوں غلامہ و غلام
 زید و غلام ہذا و غلام الذی عندی و غلام الرجل و نکرہ آنت کہ موضوع
 باشد بکے چیزے غیر معین چوں رجل و قرآن۔

اسئلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچاننا اور ان جملوں کی ترکیب ترجمہ بھی کرو :

أَنَا يَوْسُفُ - هَذَا أَخِي - هَذَا عَبْدُكَ - حَلَمَ الرَّجُلُ عَوْنَهُ - حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَثْرَتُهُ
 كَلَامَ اللَّهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ - لَيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقَلْبِ - فَنَحْنُ مُسْتَغْفِرُونَ - طَابَ
 مَنْ وَثِقَ بِاللَّهِ - صَبْرُكَ يَبْرِثُ الْخَيْرَ - صَمَّتِ الْجَاهِلِ سَتْرُهُ - هَذَا مَا
 كَسَرْتُمْ - هَذِهِ أَحْسَنِي - هُوَ لَأَعْيَبِي - الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ - الزُّكُوفُ

يُرَكَّبِي السَّمَاءَ - الْعَنُقُومُ جَنَّةٌ - الْحَجْرُ مَطْهَرٌ - ذَكَرَ اللَّهُ رَطْمَانِيَّةَ الْقَلْبِ - لَذِكْرُ اللَّهِ كَبِيرٌ
اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ - ذَلِكُمْ الشَّيْطَانُ يَحْتَفِ أَوْلِيَاءَهُ -

بدانکہ اسم برد و صنف ست مذکر و مونث مذکر آنت کہ درو علامت تائینت باشد چوں رَجُلٌ
و مونث آنت کہ درو علامت تائینت باشد چوں اِمْرَأَةٌ و علامت تائینت چهارست
تا چوں طَلْحِيٌّ و الف مقصوره چوں حُبْلِيٌّ و الف ممدوده چوں حَمْرَاءٌ و تائے مقدره چوں
اَرْضٌ کہ در اصل اَرْضَةٌ بوده است بدلیل اَرْضِيَّةٌ زیرا کہ تصغیر اسمارا باصل خود برد و این را
مونث سماعی گویند و بدانکہ مونث برد و قسم است حقیقی و لفظی حقیقی آنت کہ بازائے او
حیوانے مذکر باشد چوں اِمْرَأَةٌ کہ بازائے او رَجُلٌ است و ناکتہ کہ بازائے او جَلٌّ است
و لفظی آنت کہ بازائے او حیوانے مذکر باشد چوں طَلْمَةٌ و قُوَّةٌ - بدانکہ اسم بر صنف ست
واحد و مثنی و مجموع و احد آنت کہ دلالت کند بر یکے چوں رَجُلٌ و مثنی آنت کہ دلالت کند
بر دو بسبب آنکہ الف یا یائے ماقبل مفتوح و نونے مکسوره باخترش پیوند چوں رَجُلَانِ و
رَجُلَيْنِ و مجموع آنت کہ دلالت کند بر بیش از دو بسبب آنکہ تغیرے در واحد کرده باشند
لفظ چوں رِجَالٌ یا تقدیر چوں خُلُكٌ کہ واحدش نیز فُلُكٌ است بر وزن قَعْلٌ و جمعش
هم فُلُكٌ بر وزن اُسْدٌ -

سوالات

اشکله مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر و مونث اور مونث کی قسمیں اور واحد و مثنی و

مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِي جَنْبِ النَّفْسِ - سَادَةُ الْاُمَّةِ الْفُقَهَاءُ - اَلدُّنْيَا مَشْتَوِيَةٌ
بِالرِّزَايَا - هِيَ بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ - السَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ - الشَّمْسُ تَكْوَرُ - اَلْقِيَامَةُ
كَاقِعَةٌ - دَوْلَةُ الْاَرْدَالِ اَفْتَرِجَالِ - دَوْلَةُ الْمُلُوكِ الْعَدْلِ - اَلْمَلِكَةُ عِبَادٌ
مُكْرَمُونَ - اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الْعَهَابَةِ - مَدَائِنُ الْبَنِيْنَ - اَلشَّاءُ تَطْيِيفَةٌ -

لَبَنِ الْإِنْبَانِ حَرَامٌ - هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ - هَذِهِ امْرَأَةٌ زَيْنٍ - أَرْضُ اللَّهِ رَاسِعَةٌ - خَلَقَ
الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ -

بدانکہ جمع باعتبار لفظ بردو قسم است جمع تکسیر و جمع تصحیح - جمع تکسیر آنست کہ بنائے واحد و سلامت
نہا شد چوں رِجَالٌ و مَسَاجِدٌ و ابنیہ جمع تکسیر در ثلاثی تہما ع تعلق دارد و قیاس رادرو مجالے
نیست اما در رباعی و خماسی بروزن فَعَالِلٌ آید چوں جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ و جَعْفَرٌ
خامس و جمع تصحیح آنست کہ بنائے واحد و سلامت مانداں بردو قسم است جمع مذکر و جمع مؤنث
جمع مذکر آنست کہ وائے ماقبل مضموم یا یائے ماقبل مکسور و نوئے مفتوح در آخرش پیوندد
چوں مُسْلِمُونَ و مُسْلِمِينَ و جمع مؤنث آنست کہ الفے با تائے باخرش پیوندد چوں مُسْلِمَاتٌ
و بدانکہ جمع باعتبار معنی بردو نوع است جمع قلت و جمع کثرت جمع قلت آنست کہ بر کم ازده
اطلاق کنند و آن را چہار بناست اَفْعَلٌ مَثَلِ اَكْلَبٌ و اَفْعَالٌ چوں اَقْوَالٌ و اَفْعَلَةٌ مَثَلِ
اَعْوَنَةٌ و فَعْلَةٌ چوں غِلْمَةٌ و دو جمع تصحیح بے الف و لام یعنی مُسْلِمُونَ و مُسْلِمَاتٌ و
جمع کثرت آنست کہ برده و بیشتر ازده اطلاق کنند و ابنیہ آن ہر چہ غیر ازین شش بناست ،

سوالات

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ^۱اَلَاکِبُ جادو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح
اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون
جمع کثرت اور کون ثلاثی کی جمع ہے اور کون رباعی و خماسی کی - اور ان جمعوں کے
واحد بھی بتاؤ -

مُصْطَفَوْنَ - اَخْبَارٌ - مُتَّقُونَ - قَاتِلَاتٌ - مَضَاجِجٌ - شُمُوسٌ - عَقَارِبٌ - دَرَاهِمٌ
بَرَائِنٌ - سَفَارِجٌ - هَزَائِرٌ - كُبُودٌ - اَبَالٌ - اَذَانٌ - قُدُورٌ - اَبْيَاتٌ - جَفَنَاتٌ
رُكْبٌ - رِقَابٌ - اَعْرَبَةٌ - قُفْرَانٌ - رُكُوبَاتٌ - اَصَابِغٌ - قَنَادِيلٌ - عَصَافِيرٌ
غَزَلَةٌ - حَبَنَاءٌ - عُلَمَاءٌ - رِقَابَاتٌ - غَزَلَانٌ - اَعْلُونَ - مُصْطَفِينَ - دُعَى - كُنُوزٌ

صَيَاقِلٌ - كَلَالِيْبٌ - سِيْدَرَاتٌ - اَقْطَارٌ - قُدُلٌ - مَنَاذِيْلٌ - مَنَازِلٌ - اَنْفُسٌ - اَرْجَاءٌ
اَلصَّالِحَاتُ -

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ

قَوْلٌ - فِعْلٌ - ضَارِبٌ - مَشْرِقٌ - مُسْلِمَةٌ - صَلَوَةٌ - رَأْسٌ - كَأْسٌ - مَضْبَاحٌ
مَدْخَلٌ - عَيْنٌ - ذَنْبٌ - مَغْرِبٌ - عَلَامٌ - اَبٌ - اَخٌ - اِبْنٌ - بِنْتُ - شَفَاةٌ - فَوْحٌ

فصل بدانکہ اعراب اسم سے است رفع و نصب و جر اسم ممکن باعتبار وجہ اعراب بر شانزده
قسم است اول مفرد منصرف صحیح چوں زَيْنٌ دوم مفرد منصرف جاری مجرے صحیح چوں دَلْوٌ
سوم جمع مکسر منصرف صحیح چوں رِجَالٌ رفع شان لضمہ باشد و نصب لفتحہ و جر بکسرہ چوں جَاءُوا

زَيْنٌ و دَلْوٌ و رِجَالٌ و رَأَيْتُ زَيْنًا و دَلْوًا و رِجَالًا و مَرَرْتُ زَيْنًا و دَلْوًا و رِجَالًا
چهارم جمع ثنوت سالم رفعش لضمہ باشد و نصب و جر بکسرہ چوں هُنَّ مُسْلِمَاتٌ و رَأَيْتُ
مُسْلِمَاتٍ و مَرَرْتُ مُسْلِمَاتٍ پنجم غیر منصرف و آل اسمے ست کہ دو سبب از
اسباب منع صرف درو باشد و اسباب منع صرف نہ است عدل و وصف و تانیث و معرفہ
و عجمہ و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و لوان زائدتان چوں عُمَرُوْا و عُمَرُوْا و عُمَرُوْا و رَأَيْتُ
و اِبْرَاهِيْمٌ و مَسَاجِدٌ و مَعْدِنِكْرُبٌ و اَحْمَدٌ و عِمْرَانٌ رفعش لضمہ باشد و نصب
و جر لفتحہ چوں جَاءَ عُمَرُوْا رَأَيْتُ عُمَرُوْا مَرَرْتُ بَعْمَرَ -

سوالات

ان تعریفات کو خوب یاد کرو

رفع مبتدا و خبر و فاعل ہونے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

نصب مفعول ہونے کے وقت معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

جر مضاف الیہ ہونے کے یا حرف جر آنے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو

منصرف وہ اسم جس پر تینوں حرکتیں مع تنوین کے آویں۔

صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔

جاری مجرا کے صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت ہو اور ماقبل اسکا ساکن ہو۔

غیر منصرف وہ اسم جس پر کسرہ اور تونین نہ آوے۔

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسمِ معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کون سے دو سبب اُس میں ہیں اور رفع و نصب و جر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

نَبِيْنَا مُحَمَّدٌ - مَلَكَةٌ مَبْدُوءَةٌ مَبَارَكَةٌ - عُمَانٌ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ) ثَالِثُ الْخَلْقَاءِ - قُبُورٌ
 الْعُلَمَاءِ رِيَاضٌ - الْعَصَائِمَاتُ قَائِمَاتٌ - اِنَّا لَكُمُ الْمُسْلِمَاتُ - مَبِيْنٌ اللهُ لَكُمْ الْاَيَاتِ
 اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللهِ - اِسْمَاعِيْلُ ذِي بَيْتِ اللهِ - لَاحِدٌ رِيْحٌ يُوْسُفُ - بَشْرٌ نَاهٍ يَسْحَقُ
 اِسْمُهُ اَحْمَدُ - عَائِشَةُ (رَضِيَ اللهُ عَنْهَا) زَوْجَةُ النَّبِيِّ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
 سَيِّدَةُ النَّسَاءِ فَاطِمَةُ - سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ اِبْرَاهِيْمُ - اَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ
 حَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ - الْاَهْلَةُ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ - هَذَا جَزُؤُ ذِيْبٍ - مَعْصُ الْوَالِدِ
 تَدْرِي اُمِّي - اَتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ - اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ - حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ
 اِجْلُ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اَيْبَانُكُمْ وَاَيْبَانُكُمْ وَاَيْبَانُكُمْ وَعَمَّا تَكُوْنُ اَحْسَنُ
 الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ -

ششم اسمائے ستہ کبرہ در وقتیکہ مضاف باشند بغیر بایں متکلم چون اَبٌ وَاَخٌ وَحَسْبُ
 وَهَنْ وَاَخٌ وَذُو مَالٍ رَفْعُ شَانِ بَوَاوُ بَاشُدُ وَنَسْبُ بِالْفِ وَجَرِيَا جَوْلُ جَاءَ اَبُوکَ وَ
 رَاَيْتُ اَبَاکَ وَ مَرَرْتُ بِاَبْنِکَ ہر قسم متنی ہوں رَجُلَانِ ہر قسم کِلَا و کِلْتَا مضاف ہر قسم
 تہم اِنْتَانِ وَاِثْنَانِ رَفْعُ شَانِ بِالْفِ بَاشُدُ وَنَسْبُ بِالْفِ وَجَرِيَا مَقْبَلُ مَفْتُوحُ جَوْلُ جَاءَ
 رَجُلَانِ وَ کِلَاہُمَا وَاِثْنَانِ وَ رَاَيْتُ رَجُلَيْنِ وَ کِلَيْہِمَا وَاِثْنَيْنِ وَ مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ
 وَ کِلَاہِمَا وَاِثْنَيْنِ -

سوالات

اشکذ کوہ میں ہر ام کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور تیغول حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو :

أَبُونَا أَدَمَ - أَبُوكَ رَجُلٌ مَهْلِكٌ - قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ - أَخُونَا عَمْرٌ - اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ - خَيْرٌ
 أَتَاكَ - اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الرَّجُلَيْنِ - جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ - أَنَا أَخُوكَ
 جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَجُلٍ آخِيَةً - دَخَلَ مَعَهُ السَّبْعُ قَتِيَانِ - أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
 اثْنَيْنِ - أَخُوكَ مِنْ ذَا سَاكٍ - هَذَا إِنْ سَاحِرَانِ - أُطْرُقُ هَاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ
 فِيهِمَا عَيْتَانِ نَضَّاحَتَانِ - هُمَا مَدَاهِمَتَانِ - هُوَ ذُو عِلْمٍ - زَيْدٌ ذُو عَقْلِ -
 رَأَيْتُ رَجُلًا ذَا فَهْمٍ - مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِي لُبٍ - هَذَا أَطْعَامٌ ذُو مِلْجٍ - قُوَّةُ
 اجْعَلْ مِنْ فِي زَيْدٍ - حَمُوكَ عَالِيَةً - رَأَيْتُ حَمَاهَا فِي الدَّارِ - اسْتَرْتُهُنَاكَ
 حَضَرَ فِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا - اشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَيْنِ - بَعْتُ ثَوْبِي
 بِدِينَارَيْنِ - لِيُوسِفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيَّ - طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي اثْنَيْنِ -
 دِهِمٌ جَمْعُ مَذْرُومٍ جَمْعُ مُسْلِمُونَ - يَأْزِدُهُمْ أَوْلَادُهُمْ وَعَشْرُونَ تَأْسَعُونَ
 رَفْعُ شَانِ بَوَا قَبْلَ مَضْمُونٍ بَاشِدٍ وَنَسْبٌ وَجَرِيَاءٌ مَاقْبَلُ مَكْسُورٍ جَاءَ مُسْلِمُونَ وَ
 أَوْلَادُهُمْ مَالٍ وَعَشْرُونَ رَجُلًا وَرَأَيْتُ مُسْلِمِينَ وَأَوْلِيَّ مَالٍ وَعَشْرِينَ رَجُلًا
 وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمِينَ وَأَوْلِيَّ مَالٍ وَعَشْرِينَ رَجُلًا - سَيَزِدُهُمْ أُمَّ مَقْصُورٍ
 آلُ اسْمِهِ سِتٌّ كَمَا فِي آخِرِ الشِّعْرِ مَقْصُورَةٌ بَاشِدٌ جَمْعُ مَوْسَى جَمْعُ مَوْسَى وَغُلَاظِي
 مَضَاتٌ بِيَكٍ مُشْكَلٌ جَمْعُ غُلَاظِي رَفْعُ شَانٍ بِقَدْرِ ضَمَّةٍ بَاشِدٍ وَنَسْبٌ بِقَدْرِ فَحَةٍ وَجَرْتَقِيرٍ
 كَسْرٌ وَدَرْ لَفْظٍ هَيْشَةٍ يَكْسَانٌ بَاشِدٌ جَمْعُ مَوْسَى وَغُلَاظِي وَرَأَيْتُ مَوْسَى وَغُلَاظِي
 وَمَرَرْتُ بِمَوْسَى وَغُلَاظِي :

سوالات

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو عرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

اِنَّهٗ يَتَذَكَّرُ اُولَٔاۤىٕكَ الْاَلْبَابِ - اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ - اِسْتَعْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ - هٰذَا اَخِي
 قَالَ مُوسٰى لِاَخِيهِ - اِسْمٌ يَّحْيٰى - هٰذَا كِتَابِي - هُوَ عَبْدِي - هُوَ لِاَخِي - اُذْكُرْ مَا
 لِعَمَّتِي - رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ - اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ - لَحْنٌ مُّسْتَهْزِؤُنَ -
 لَا تُطِيعُ الْكَافِرِيْنَ - هُوَ خَيْرٌ الْعٰلَمِيْنَ - هُمَا وَاَوْعَقِل - مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا
 اللّٰهُ يَحْيٰى الْمُحْسِنِيْنَ - بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ - كَشَفَ الدُّخٰنَ بِجَمَالِهٖ - لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
 الْمَقْسِدِيْنَ - مَا لَ قَلْبِي - رَبِّي اللّٰهُ فَجَزِي الْمُحْسِنِيْنَ - هٰذَا اَصْرَاطِي - وَاَعَدَّ تَامُوِي
 ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً - اُدْخِلِي فِي جَنَّتِي - لَا تَقْضُ رُوْيَاكَ عَلٰى اِخْوَتِكَ -

پانزدہم اسم منقوص وَاں اسمے سے کہ آخراں یائے ماقبل مکسور باشد چوں قاضی رفقہ تقدیر
 ضمہ باشد و نصب لفظہ و جرش بتقدیر کسرہ چوں جَاءَ الْقَاضِي وَ رَأَيْتَ الْقَاضِي وَ مَرَرْتُ
 بِالْقَاضِي - شائز دہم جمع مذکر سالم مضاف بیائے تکلم چوں مُسَلِّمِي رفقہ تقدیر و او باشد
 و نصب و جرش بیائے ماقبل مکسور چوں هُوَ لِاَخِي مُسَلِّمِي کہ در اصل مُسَلِّمُونَ بودند و انبیا
 ساقط شد و او و یا جمع شدہ بودند و سابق ساکن بود و او را بیابا بل کردند و یا را در یاد غام کردند
 مُسَلِّمِي شد ضمہ سیم را بکسرہ بل کردند و رَأَيْتَ مُسَلِّمِي وَ مَرَرْتُ بِمُسَلِّمِي -

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور
 حالت رفقہ نصبی و جری میں سے کس حالت میں ہے

اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ - الدّٰعِي اللّٰهُ - لَقِيْتُ مُكْرَهًا - اَرَيْنَاہٗ آيٰتِنَا - تَوَلٰى
 فِرْعَوْنُ فِجْمَعًا كَيْدًا - اَرَاہُ الْاٰیةَ الْكُبْرٰى - بَعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ - هُوَ رَاضٍ
 عَنْكَ - جَاءَهُ الْاَعْمٰى - قَالَ الْمُسِيْمُ اَعْبُدْ وَاللّٰهُ - الْمَعَاصِي مُهْلِكَةٌ - مَا وٰى

الْكَافِرِينَ جَهَنَّمَ - عُقِبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ - قَالَ مُوسَى لِقَتَاهُ - يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي
الْقُرْبَيْنِ - اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِبْرَاهِيمَ - ضَاقَ صَدْرِي - اَلْجَالِسُ بِالْاِمَانَةِ - الْمَلَكُ
وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا - يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِي اِذَانِهِمْ - عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ
لَا تَقْرَبُ هَذِهِ الشَّجَرَةَ - بَشِّرِ الصَّابِرِينَ - عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ - اللَّهُ لَا يَهْدِي
الظَّالِمِينَ - عِنْدِي سِتُونَ مَرَجَلًا - قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ -

فصل بدانکہ اعراب مضارع سے است رفع و نصب و جزم فعل مضارع باعتبار وجہ اعراب
بر چہار قسم است اول صحیح مجرد از ضمیر با زمر فروع برائے تشبیہ و جمع مذکور برائے واحد موشٹ مخاطبہ
رفش لفظہ باشد و نصب لفظہ و جزم بسکون چوں ہو یَضْرِبُ و لَنْ یَضْرِبَ و لَوْ یَضْرِبُ
دوم مفرد معتل و اوی چوں یَعْرِضُ و یَاوِی چوں یَرْمِی رفش بتقدیر ضمہ باشد و نصب لفظہ لفظی
و جزم بحدف لام چوں ہو یَعْرِضُ و یَرْمِی و لَنْ یَعْرِضُ و لَنْ یَرْمِی و لَوْ یَعْرِضُ و لَوْ یَرْمِی -
سوم مفرد معتل الفی چوں یَرَضِی رفش بتقدیر ضمہ باشد و نصب بتقدیر فتحہ و جزم بحدف لام
چوں ہو یَرَضِی لَنْ یَرَضِی لَوْ یَرَضِی چہارم صحیح یا معتل باضمار و نوہائے مذکورہ رفع شان یا
نون باشد چنانکہ در تشبیہ گویٰ هُمَا یَضْرِبَانِ و یَعْرِضَانِ و یَرْمِیَانِ و یَرْضِیَانِ در جمع مذکور
گویٰ هُمَا یَضْرِبُونَ و یَعْرِضُونَ و یَرْمُونَ و یَرْضُونَ در مفرد موشٹ حاضر گویٰ اَنْتَ تَضْرِبُ
و تَعْرِضُ و تَرْمِی و تَرْضِی و نصب و جزم بحدف نون چنانکہ در تشبیہ گویٰ لَنْ یَضْرِبَا و
لَنْ یَعْرِضَا و لَنْ یَرْمِیَا و لَنْ یَرْضِیَا و لَوْ یَضْرِبَا و لَوْ یَعْرِضَا و لَوْ یَرْمِیَا و لَوْ یَرْضِیَا
جمع مذکور گویٰ لَنْ یَضْرِبُوا و لَنْ یَعْرِضُوا و لَنْ یَرْمُوا و لَنْ یَرْضُوا و لَوْ یَضْرِبُوا و لَوْ یَعْرِضُوا
و لَوْ یَرْمُوا و لَوْ یَرْضُوا در واحد موشٹ حاضر گویٰ لَنْ تَضْرِبُ و لَنْ تَعْرِضُ و لَنْ تَرْمِی
و لَنْ تَرْضِی و لَوْ تَضْرِبُ و لَوْ تَعْرِضُ و لَوْ تَرْمِی و لَوْ تَرْضِی -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ ترکیب بھی کرو

لَا عَبْدٌ مَا تَعْبُدُونَ - لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى - يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ كُومًا -
 أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ - فَسَوْفَ يُعْطِيكَمُ الْغَنَاءَ - لَنْ أَكَلِمَةَ الْيَوْمِ - أَلَمْ
 تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ - فَهَلْ يُؤْمِنُونَ - لَا تُخْرِجُنِي - لَوْ يُجْعَلُنِي جَبَّارًا لَنْ تَرْضَى عَنْكَ
 الْيَهُودُ - يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ - أُولَئِكَ لَمْ يُولُؤْهُمُ اللَّهُ - لَمْ يَمَلِكُوا خَيْرًا - لَا تَلْمِزِهِمْ تِجَارَةً -
 فَسَوْفَ تَسْتَبِيرُونَ - تَبَلَّوْا كَمَا بَشَّرْنَا بِالْحَيْرِ -

فصل بدلاکے عوامل اعراب برو قسم است لفظی ومعنوی لفظی بربرہ قسم است حروف و افعال و اسماء
 و اسرار در قسم باب یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ -

باب اول در حروف عامله و در و فصل است

فصل اول در حروف عامله در آم و آل پنج قسم است قسم اول حروف جرواں ہفدہ است با
 وین و الی و حتی و فی و لام و رب و واد و قسم و تا کے قسم و عن و علی و کان تشبیہ و مذ و
 مند و ما شا و خلا و عا ایں حروف در آم روند و آخرش را بر کنند چون اَلْمَالُ لِرَبِّدِ -

سوالات

اشملہ مذکورہ میں حروف جوادہ اُن کے عمل و تعلق میں غور کرو اور ترجمہ و ترکیب کرو

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ - أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ - يَدْعُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ - أَلَمْ تَكُنْ
 عَلَيْهِمْ - الْحَمْدُ لِلَّهِ - تَاللَّهِ لَا يَكْفُرُونَ - أَصْنَا مَا كُومًا - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ - رَضُوا عَنْهُ - وَجَعَلَهُ
 رَبِّدِ كَالْقَمْرِ - الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ - عَلَيْكُمْ وَقَارًا - لَمْ يَكُومًا - أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ
 ذَهَبٍ - اسْتَبْرَحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَأْسِ - إِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوءَةِ - الْإِنْسَانُ
 مِنَ اللِّسَانِ - تَوَكَّلُوا عَلَيَّ - دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَى بِالْقَضَاءِ - لَكُمْ رَبُّكُمْ يَخْرِجُ الْمَالَ
 مَا تَفْقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ - سُرُورِكَ بِاللَّيْلِ عُرُورًا -
 زِيَارَةُ الضَّعْفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ - رَأَيْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَيْدًا - مَا رَأَيْتُ مُذْمُومًا

الجمعة - عليك مبيتة - فضلنا بعضهم على بعض - كما في السموات - هلاك المرء
 في العجب - نور المؤمن من قيام الليل - لهم فيها أزدان مطهرة - يهدى من يشاء
 إلى صراط مستقيم - إلى الله ترجع الأمور - لا تدخل بيئاتنا حتى تستأذن - لا تقبل حتى
 تتوصنا - ربنا عالو لقيت - العاقبة للمتقين -

دوم حروف مشبہ بفعل وآن شش ست ان وآن وكان وکنت ولعل ای حروف
 باا کے باید منصوب وجرے مرفوع چل ان زید اقا شکر زید اتم ان گویند وکاشکر خبر
 ان بدانکه ان وآن حروف تحقیق ست وكان حروف تشبیه وکنت حرف استدراک وکنت
 حروف تمنی ولعل حروف ترمی -

سوالات

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب ترمی کر دو

ان الله سمیعٌ عَلِیمٌ - اِنَّهٗ عَلِیمٌ حَکِیْمٌ - اِنَّکَ حَلِیْمٌ - اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضِ اِنَّمَا صٰلِحَةٌ - اِنَّہُمْ قٰعِدُوْنَ - اِتَّعَمَّنْ قٰاِیْتَاتٌ - اِنَّا قٰاِیِدُوْنَ - عَلِمْتُ
 اَنْ زَیْدًا اَذٰہِبُ - اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ - اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدٌ یُّدْرِی الْعُقٰبِ
 وَاَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ - کَانَ زَیْدٌ اَقْمَرٌ - کَانَ اَسَدٌ - کَانَہُمْ شَمْسٌ - لَعَلَّہُمْ
 یَرْجِعُوْنَ - لَعَلَّہُمْ تَشْکُرُوْنَ - لَعَلَّ اللّٰہَ یَرْزُقُنِیْ صٰلِحًا - لَعَلَّہُمْ تَتَّقُوْنَ - لَیْتَنِیْ
 کُنْتُ تَرٰبًا - لَیْتَا خَاعِہِمْ وَخٰصِرٌ - لَعَلَّہَا اُخْتُ بَکْرٍ - اِنِّیْ دَعْبُدُ اللّٰہَ - لَعَلَّ اَبَاہَا
 جٰہِلٌ - عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَیْدٍ جٰہِلٌ - اِنَّہٗ دُوْعٌ عَلِیٌّ - اِنَّمَا یُنَادِیْ کُرًا وَاُولٰٓئِکَ الْاَبَابُ
 اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یُحِیُّ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا - اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ
 الْمُنْکَرِ - یٰلَیْتَنِیْ قَدْ مِتُّ لَیْمًا نِی - اِنَّ زُلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ - اِنَّ اَبَا نَا
 لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ - لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ - اِنَّ الْمُؤْمِنِیْنَ قٰاِیِرُوْنَ اِنَّ اٰخِرَی
 زَیْدٍ حٰضِرَانٍ - اِنَّ زَیْمًا قٰاِمٌ - لَیْتَ بَنِیْ زَیْدٍ یَبْصُرُوْنَ - اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

فِي جَنَاتٍ وَعُيُونٍ -

سوم ماو لا المشبہتان بلیس و آن عمل لیس میکنند چنانکہ گوی ما زید قاتل ما زید اسم است
و قاتل ما خبر او چہ اسم لائے نفی جنس اسم اس لا اکثر مضان باشد منصوب و خبرش مرفوع
چون لا غلام رجل ظریف فی الدار و اگر نکره مفرد باشد سنی باشد بر فتح چوں لا رجل فی الدار
و اگر بعد او معرفہ باشد تکرار لا با معرفہ دیگر لازم باشد و لامنی باشد یعنی عمل نکند و آن معرفہ مرفوع باشد
بابتا چوں لا زید عندی و لا عمر و و اگر بعد آن لائے مفرد باشد مکرر با نکره دیگر در پنج وجه است
چوں لا حول و لا قوۃ الا باللہ - و لا حول و لا قوۃ الا باللہ - و لا حول و لا قوۃ الا باللہ
و لا حول و لا قوۃ الا باللہ - و لا حول و لا قوۃ الا باللہ -

سوالات

اشکلہ ذیل میں ماو لا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کر کے بتاؤ کہ کس
مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ و ترکیب کرو

ما هَذَا بَشَرًا - لَأَعْقِلَنَّ لَهُ - لَأَدِينَنَّ وَ لَأَدْرَهُوَ زَيْدٌ - لَأَكِيلَنَّ لَكُمْ عِنْدِي - مَا أَنْتَ
بِمُؤْمِنٍ - مَا لَكُمْ عِنْدِي زَادٌ وَ لَأَرَا حِلَّةً - لَأُؤَيِّمَنَّ لِمَنْ لَأَمْرُوءَةً لَهُ - لَأَفْقَرَنَّ
لِلْعَاقِلِ - لَأَحْرَمَنَّ لِلْفَاسِقِ - لَأَرَا حِلَّةً لِلْحَسْرَةِ - لَأَعْمَلَنَّ لِلْقَانِعِ - لَأَكْرَمَنَّ لِلنَّكَازِبِ -
مَا هُنَّ أَهْمَاتُهُمْ - يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَأَبِيَعُ فِينِ وَ لَأَخْلُتُ وَ لَأَشْفَاعَتُهُ - لَأَمْرُوءَةً
لِلْمَرْءَةِ - لَأَعْقِلَنَّ لِلْكَافِرِ - لَأَدِينَنَّ لِمَنْ لَأَأَمَانَةٌ لَهُ - مَا هَذَا قَوْلَ الْبَشَرِ - مَا هُمْ
بِحَارِجِينَ مِنَ النَّارِ - لَأَأَكْرَمَنَّ فِي الدِّينِ -

پنجم حروف ندا و آل پنج سمت یا و آیا و ہیا و آئی و ہزہ مفتوحہ و اس حروف منادا کے
مضاف را نصب کنند چوں یا عبد اللہ و مشابہ مضاف را چوں یا خال العاجلہ و نکره غیر
معین را چنانکہ اعمی گوید یا رجلاً اخذ بیدی و منادای مفرد معرفہ مبنی باشد بر علامت
رفع چوں یا زید و یا زیدان و یا مسلمون و یا موسی و یا قاضی -

بدانکہ ای و ہمزو برائے نزدیک است و آیا و ہینا برائے دور و یا عام است۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں منادی کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو

يَا عَيْشِي خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ - يَوْسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا - يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّبَكَ بِرَبِّكَ
 الْكِرِيمِ - يَا عَبْدَ اللَّهِ أَقْبِرِ الْعَبْلَةَ - يَا ذَا النَّمَالِ انْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - يَا
 أَيُّهَا الشَّابُّ اغْتَمِّمْ مِثْبَابَكَ - يَا ذَا الشَّيْبَةِ لَا تَنْهَلْ عَنِ الْمَوْتِ - أَيُّهَا الْحَوِيصُ اقْنَعْ
 فَإِنَّ الصَّاعَةَ كَنْزٌ لَا يَفْنَى - يَا هَذَا الْأَعْفَلَ عَنِ ذِكْرِ اللَّهِ - يَا ضَمْنُ إِزْحَمْنَا - يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ - يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا تَعْبُدُوا مَا تَعْبُدُونَ - يَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
 يَتَجَاوَزًا لِجَهَنَّمَ فِي ظُلْمِ الْعِلْمِ - يَا مَتَّعِلْمَا تَارِحِ آدَبِ اسْتَاذِكَ - تَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ أَيُّهَا
 الْمُؤْمِنُونَ - أَيُّهَا الْعُلَمَاءُ اخْلَصُوا نِيَّتَكُمْ فِي التَّعْلِيمِ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ
 الَّذِي خَلَقَكُمْ - يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا - يَا أَيُّهَا الدَّاعِي لَا تَجْأَزْ عَنِ الْآدَبِ فِي دُعَايِكَ
فصل دوم در حروف عالمہ در فعل مضارع و آل برود قسم است قسم اول حروفیکہ فعل مضارع را
 نصب کنند و آل چہارت اول آن چوں آریند آن مقوم و آن با فعل بمعنی مصدر باشد
 یعنی آریند قیامتک و بدین سبب اورا مصدریہ گویند۔ دوم لکن چوں لکن یخروج زید و لکن
 برائے تاکید نفی است سوم کے چوں آسلمت کئی آدخل الجنتہ چہارم اذن چوں اذن
 اگر مکت در جواب کہے کہ گوید انا آیتک عدا۔ و بدانکہ آن بعد از شش حروف مقدر
 باشد و فعل مضارع را نصب کند حتی نحو مررت حتی آدخل البلد و لام محمد نحو ما کان اللہ
 لیعدہم و او بمعنی الی ان یا الآن نحو لا کریمتک او تعطینی حتی۔ و او و صرف
 و لام کئی وفا کہ در جواب شش چیز است امر وہی و نفی و استفہام و تمنی و عرض۔ و امثلہا مشہورہ

سوالات

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی بیان کرو

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَ لَكُمْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنَ النَّارِ - زُرْنِي فَأَكْرِمَكُمْ - مَا كَانَ
 اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ - أَقْبِرِ الصَّلَاةَ فَتَدْخُلِ الْجَنَّةَ - لَا تَعْمَلُ لِلَّهِ قَعْدَابَ - كَيْتَ لِي
 مَا لَا فَانُقَ مِنْهُ - آيِنَ الْمَاءِ فَأَشْرَبَهُ - لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ كِبْرًا -
 الْأَسْرَلُ بِمَا فَصَّبَ خَيْرًا - يُرِيدُ أَنْ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ - لَا تَنْتَهَ عَنْ خَلْقِي وَتَأْتِي مِثْلَهُ
 يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا - لِأَجْهَدَنَّ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ فَوْزَ - أَنْ تَصُومُوا خَيْرًا لَكُمْ
 مَا تَأْتِيْنَا فَتُحَدِّثْنَا - لَا كَرَمَتِكَ أَوْ تُعْطِيَنِي حَقِّي -

قسم دوم حرفیکہ فعل مضارع را بجزم کند و آن پنج نسبت لکھ و کتا دلام امر و لای نبی و ان
 شرطیہ چوں لکھ بیٹھو و لکھا بیٹھو و لیٹھو و لاٹھو و ان تنصیرا نصیر -

بدانکہ ان در دو جملہ رود چوں ان تضریت اضریت جملہ اول را شرطاً گویند و جملہ دوم را جزاً
 ان برائے مستقبل است اگرچہ در ماضی رود چوں ان ضریتت ضریتت و اینجا جزم تقدیری بود
 زیرا کہ ماضی معرب نیست و بدانکہ چوں جزاے شرطاً جملہ اسمیہ باشد یا امر یا نبی یا دعا فاد جزا
 آوردن لازم بود چنانکہ کوئی ان تاتیتی فانت مکرم - و ان رأیت زیداً فاکرمه و
 ان اتاک عمره فلا تمنه و ان اکرمتني فخراک اللهم خیر -

سوالات

اشکلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور یہ جزا پر جہاں فادخل ہوئی ہے اس

کی وجہ بھی بیان کرو

ان تؤمنوا و تتقوا فلکم اجر عظیم - ان تعد بہم فانتہم عبادک ط و ان تغفر لہم
 فانت انت العزیز الحکیم - لکما یدخل الایمان فی قلوبکم - اولیک لکؤیؤمنوا
 ان تصروا واللہ ینصركم - لا تکفروا تَدْخُلِ الْجَنَّةَ - اصْلِحْ عَمَلْکَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ
 ان تصبروا و تتقوا فان ذلک من عزم الامور - ان جاؤک فاحکموا بینہم -
 ان تکفروا فان اللہ عنی عنکم و ان تشکروا یرضکم - و ان لم تفعلوا اولن

تَفَعَّلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ - خَالَفَ نَفْسَكَ تَسْتَرِيحُ -

بَابُ دَوْمٍ دَرِ عَمَلِ اَفْعَالٍ

بدانکه هیچ فعل غیر عامل نیست و افعال در عمل بردو گونه است قسم اول محروف بدانکه فعل معروض
خواه لازم باشد خواه متعدی فاعل را بر رفع کند چون قَامَ زَيْنٌ وَضَرَبَ عُمَرُ وَوَشَّشَ سَمٌ رَابِحٌ
اول مفعول مطلق را چون قَامَ زَيْنٌ قِيَامًا وَضَرَبَ زَيْنٌ ضَرْبًا دَوْمٌ مَفْعُولٌ فِيهِ رَاجِعٌ صَمْتٌ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَجَلَسْتُ فَوَقْتُكَ سَوْمٌ مَفْعُولٌ مَعَهُ رَاجِعٌ جَاءَ الْبُرْدُ وَالْجَبَابُ اَي مَعَ
الْجَبَابِ چهارم مفعول له را چون قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَيْنٍ وَضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا بِخَسْمٍ حَالٌ رَا
چون جَاءَ زَيْنٌ رَا كَيْبًا شَبْثُمُ تَمِيْزًا وَفَتِيْكَةً دَرِ نِسْبَتِ فِعْلِ لِفَاعِلِ اِلَهِيَّةٍ بَا شَدَّ چُون طَابَ زَيْنٌ
نَفْسًا اِمَّا فِعْلٌ مُتَعَدٍ مَفْعُولٌ بِهِ رَابِحٌ كُنْدُ چُون ضَرَبَ زَيْنٌ عُمَرُ اَو اِيْنِ عَمَلِ فِعْلِ لَزِيْمٌ رَابِحًا
مَفْعُولٌ بِدَانِ اِسْمِ چُون زَيْنٌ دَرِ ضَرَبَ زَيْنٌ وَ مَفْعُولٌ مُطْلَقٌ مُصَدِّسَةٌ كِه دَا قِعْ شُوْدِ بَعْدَ اَزْ فِعْلِ
وَ اِنْ مُصَدِّسَةٌ اَلْ فِعْلِ بَا شَدَّ چُون ضَرْبًا دَرِ ضَرْبَتِ ضَرْبًا وَ قِيَامًا دَرِ قُمْتُ قِيَامًا وَ مَفْعُولٌ فِيهِ
اِسْمِيَّتْ كِه فِعْلٌ نَذْرٌ دَرِ وَا قِعْ شُوْدِ اَو اِرْظَافٌ كُوِيْنِدِ وَظَرْفٌ بَرْدُو كُنَه اِسْتِ نَظْرَفِ زَمَانِ چُون نَحْمُ
دَرِ صَمْتِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَظَرْفِ مَكَانِ چُون عِنْدَ دَرِ جَلَسْتُ عِنْدَكَ وَ مَفْعُولٌ مَعَهُ اِسْمِيَّتْ كِه نَذْرٌ
بَا شَدَّ بَعْدَ اَزْ اَو بَعْضِ مَعِ چُون وَالْجَبَابُ دَرِ جَاءَ الْبُرْدُ وَالْجَبَابُ اَي مَعَ الْجَبَابِ وَ مَفْعُولٌ لِه
اِسْمِيَّتْ كِه دَلَالَتِ كُنْدِ بَرِيْزِي كِه سَبَبِ فِعْلِ نَذْرٌ بَا شَدَّ چُون اِكْرَامًا دَرِ قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَيْنٍ
وَ حَالِ اِسْمِيَّتْ نَكَرِه كِه دَلَالَتِ كُنْدِ بَرِيْاَتِ فَاعِلِ چُون رَا كَيْبًا دَرِ جَاءَ زَيْنٌ رَا كَيْبًا يَابِرِيْهِيَّةً
مَفْعُولٌ چُون مَشْدُوْدًا دَرِ ضَرْبَتِ زَيْنٌ اَمَشْدُوْدًا يَابِرِيْاَتِ هَر دُو چُون رَا كَيْبِيْنِ دَرِ
لَقِيْتِ زَيْنًا اِرَا كَيْبِيْنِ وَ فَاعِلِ وَ مَفْعُولِ رَا ذُو الْحَالِ كُوِيْنِدِ اَلْ غَالِبًا مَعْرُفٌ بَا شَدَّ اَكْرَمُ كِه بَا شَدَّ
حَالِ رَا مَقْدَمِ دَارِ نَدِ چُون جَاءَ فِي رَا كَيْبًا رَجُلٌ وَ حَالِ جَمْلَه نِيْزِ بَا شَدَّ چَا نَجِي رَا يَتِ الْاَكْبَرِ وَ
هُوَ رَا كِبٌ وَ تَمِيْزًا اِسْمِيَّتْ كِه رَفْعِ اِبْهَامِ كُنْدِ اَزْ عَدُو چُون عِنْدِي اَحَدٌ عَشْرًا يَا اَزْ وَا لِنِ چُون

مگر فاعل را میسر است که پیش از آن فعل باشد
مگر فاعل را میسر است که پیش از آن فعل باشد

عِنْدِي رَظْلٌ زَيْنَتَا يَازِيلُ حِوَلِ عِنْدِي قَفِيرَانِ بُرَايَا اِرْسَاحَتِ حِوَلِ مَا فِي السَّمَاءِ قَدْرٌ
رَاحَةً سَخَا بِأَوْ مَفْعُولٌ بِهِ اسْمِيَتْ كَمَا فَعَلَ بِرُودِاقِ شُودِ حِوَلِ حَضَرَتْ زَيْنٌ عَمْرًا -
بدانکہ اس پر منصوبات بعد از تمامی جملہ باشند و جملہ بفعل و فاعل تمام شود و بدین سبب گویند
کہ التَّنصُوبُ فَضْلَةٌ -

سوالات

اشکلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی

ترکیب و ترجمہ کرو

أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا - اِنْعَمُوا لِلَّهِ حَقَّ تَقَاتِهِ - لَا تَبْرَحْجَن تَبْرِجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولَى -
بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفْرِ بَعْدَ الصَّبْرِ - اذْكُرُوا النِّعْمَةَ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ سَيُؤْتِكُمْ بَرَكَاتٍ وَّ اٰيَاتٍ
صَلُّوا عَلَيَّ وَ سَلِّمُوا سَلَامًا - يَنْصُرُكَ اللّٰهُ تَصْرًا عَزِيْزًا - جَاءَ زَيْنٌ بَاكِيًا - اِعْلَمُوا
اَنْ فَيَكُوْرَسُوْنَ اللّٰهَ - حَلَقَ دِيْنَاكَ فَاْتَهَا زَانِيَةٌ - فَاَزْفُوْرًا عَظِيْمًا سَبَقَ الَّذِيْنَ
اِنْعَمُوا اَرْبَابَهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُرْمًا - مَمْنٌ يَوْمَ الْحُجُبِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ - مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِيْ
نَفْسَهُ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ - لَا تَتَّبِعُوا اٰخْطَاوَاتِ الشَّيْطَانِ - اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
هُوَ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْزُقُوْنَ فَرِحِيْنَ - اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدًا عَشَرَ كُوْبًا - لَا تَقْتُلُوْا
يُوْسُفَ - اَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا - جَاءَ وَاٰبَاؤُهُ عِشَاءً يَبْكُوْنَ - يَدْخُلُوْنَ فِيْ
دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا - حَبْتُهُ يَوْمًا لِيْ يَارِيْتَهُ - اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ - سَارَ
بِكُرْسِيِّ الرَّبْرِيدِ - اِلَى اٰخُوْتِهِ بَاكِيًا - تَحَبَّبَ زَيْنٌ عَمْرًا وَمَعْرِضًا عَنَّا مَجَالًا
الْوَلِيْدِ جَوْلَانَ الْبَهَائِيْ جَلَسَ السَّعِيْدُ جِلْسَةً اَلْمُوْدِبِ - جَلَسَ خَالِدٌ مِّثْلَنَا
جَلَسَ الرَّشِيْدُ اِمَامَ الْمَآمُوْنِ - وَصَلَ زَيْنٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ
حكايات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ
کہ کونسی قسم ہے

حکایۃ

قيل لمعروف في مرض موته اوص فقال اذ امت فتصد قوا بقبيصى فاني
اريد ان اخرج من الدنيا عريانا لما دخلتها عريانا.

حکایۃ

حكى عن السري انه قال منذ ثلاثين سنة انا في الاستغفار من قولي الحمد لله
مرة قيل وكيف ذلك فقال وضر بعد اذ جرت فلقيني رجل فقال لي بما احذرتك
فقلت الحمد لله فمنذ ثلاثين سنة انا نادى على ما قلت لاني اردت
لنفسى خيرا مما حصل للمسلمين من المصيبة.

حکایۃ

خرج ابراهيم بن ادهم يوما منصيدا فاذا ثار ثعلبا وارزبا وهو في طلبه فمتهت
به ما تفت يا ابراهيم الهد اخلقت.

فصل بدانکہ فاعل برد و قسم ست منظر چوں ضرب زینا و مضمربا در چوں ضربت و مضمربا
یعنی پوشید چوں زینا ضربت کہ فاعل ضربت هو است در ضربت بدانکہ چوں فاعل
حقیقی باشد یا ضمیر موزن علامت تانیث در فعل لازم باشد چوں قامت و هند و هند قامت
آئی ہی و در نظر ہونٹ غیر حقیقی و در نظر جمع تکسیر دو وجہ روا باشد چوں طلوع الشمس و طلعت
الشمس و قال الرجال و قالت الرجال و قسم دوم مجهول بدانکہ فعل مجهول بجائے فاعل
مفعول بہ ما برقع کند و باقی را نصب چوں ضربت زینا یوم الجمعة امام الامیر ضربت
شدیداً فی دایرہ تادیبا و الخشبہ و فعل مجهول را فعل المالم لیسیم فاعل گویند و موزن
مفعول المالم لیسیم فاعل گویند۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول المالم لیسیم فاعل کو بتاؤ اور ہر جملہ کی

ترکیب و ترجمہ کرو

قَالَ لِنِسْوَةٍ فَمِنَ اللَّهِ رِزْقِي كُلِّي أَحَدٍ - ضَاقَتْ الْأَرْضُ - كَتَبَ عَلَيْكَ الْقِصَاصَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَتَبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ - أَجَلَ لَكُمْ كَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّغِيثِ - اقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ خَرَّمَ مُوسَى صَعِقًا - ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا - يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ
يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ -

فصل بدانکہ فعل متعدی پر چہاں قسم است اول متعدی بیک مفعول چون ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا
دوم متعدی بدو مفعول کہ اقتضای بیک مفعول روا باشد چون آعْطَى وَانْجَرِ دَرْ مَعْنَى اَوْ بَاشَدِ چوں
آعْطَيْتُ زَيْدًا اِدْرَهْمًا وَانْجَا آعْطَيْتُ زَيْدًا اَنْبِرْ جَا رِزْقًا سوم متعدی بدو مفعول کہ تقصاً
بریک مفعول روا نباشد و این در افعال قلوب است چوں عَلِمْتُ وَظَنَنْتُ وَحَسِبْتُ وَخَلْتُ
وَزَعَمْتُ وَرَأَيْتُ وَوَجَدْتُ چوں عَلِمْتُ زَيْدًا اَفَاخِضَلًا وَظَنَنْتُ زَيْدًا اِنَّا لِمَا -
چہاں متعدی بسہ مفعول چوں آعْلَمَ وَآرَى وَانْبَأَ وَآخْبَرَ وَخَبَّرَ وَنَبَأَ وَحَدَّثَ چوں
آعْلَمَ اللَّهُ زَيْدًا عَمْرًا اَفَاخِضَلًا بدانکہ این مفعولات مفعول بہ اند و مفعول دوم در باب
عَلِمْتُ وَ مَفْعُولِ سَوْمِ در باب آعْلَمْتُ وَ مَفْعُولِ لہِ وَ مَفْعُولِ مَعہِ بجائے فاعل نتوانند نہا
و دیگر ہا را شاید در باب آعْطَيْتُ مَفْعُولِ اَوَّلِ مَفْعُولِ مَالِمْ لِسِمِّ فاعلہ لائق تر باشد۔

سوالات

اشلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اُس کے مفعول بتاؤ
لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ - وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
وَ جَدَّ نَامَا وَ عَدَّ نَارًا بِنَاحِقًا - رَأَيْتِ النَّاسَ يَنْخَلِقُونَ فِي دِينِ اللَّهِ اَفْوَاجًا اللَّهُ
يَعْلَمُ اِنَّكَ رَسُوْلُهُ - ظَنَّ زَيْدٌ بَكْرًا عَالِمًا - اِتَّخَذَ اللَّهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا - كَذَّبَتْ
عَادُ الْمُرْسَلِينَ - رَبَّنَا يَعْلَمُوْنَا اَنَّ اَنْبِيَاكُمْ رُسُلُوْنَا - لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِي
سَبِيْلِ اللَّهِ اَمْوَاتًا - يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَوْ يَدْرُسُوْنَ اَبْرَاهِيْمَ اللَّهُ اَعْمَالُهُمْ

حَسْرَتًا رَأَيْتُ بَكَدًا فَاضِلًا زَعَمْتُهُ جَاهِلًا أَلَاكَ صَاهِبًا - أَخَالَ أَنْتَ مَرِيضًا -
 لَا تَحْبِبُونِي كَذِبًا - أَوْتِي مَوْسَى الْكِتَابَ - أُعْطِيَ زَيْدٌ تَوْبًا - وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا
فصل بدانکہ افعال ناقصہ مفہدہ اندگان و صائر و ظَلَّ و بَاتَ و أَصْبَحَ و اَضْحَى و اَمْسَى
 و عَادَ و آمَنَ و عَدَا و سَاحَّ و مَا نَالَ و مَا انْفَلَتَ و مَا بَرِحَ و مَا فَتَى و مَا دَامَ
 و لَيْسَ اِسْمٌ اِیْنَ اَفْعَالٌ بِفَاعِلٍ تَهَا تَامٌ و مَحْتَمَجٌ بَاشِنْدِ بَجْرَے بَدِیْنِ سَبَبِ اِیْنِهَارَا نَا قَصَهْ گُویند
 و در جملہ اسمیہ روند و سندرالیہ را بر فع کنند و سندر را بنصب چل کان زَیْدٌ قَارِئًا و مرفوع را اسم
 کان گویند و منصوب را خبر کان و باقی را برین قیاس کن -

بدانکہ بعضی ازین افعال در بعضی احوال بفاعل تنہا تام شوند چل کان مَطْرٌ شَدَّ بَارَانَ بَعْنِ
 حَصَلٍ و اَوْرَاكَانَ تَامَتَهْ گُویند و کان زائده نیز باشد -

فصل بدانکہ افعال مقاربه چارست عَسَى و كَادَ و كَرَبَ و اَوْشَكَ و اِسْمٌ اِیْنَ اَفْعَالٌ دَر جَمْلَهْ
 اِسْمِیہ رُوْنِد چل کان اِسْمٌ رَا بَرِیْعَ فَعْلٌ كُنْدَ و خَبْرًا بِنَصْبٍ اِلَّا اَنَّهُ خَبْرًا اِیْنِهَا فَعْلٌ مَضَارِعٌ بَاشَد بَا
 اَنْ چول عَسَى زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ یا بے اَنْ چول عَسَى زَیْدٌ یَخْرُجُ و شاید کہ فعل
 مضارع بآن فاعل عَسَى باشد و احتیاج بخبر نیفتد چول عَسَى اَنْ یَخْرُجَ زَیْدٌ دَر مَحَلِّ
 رَفْعٍ بَعْنِ مَصْدَرٍ -

سوالات

ذیل کے جملوں میں افعال کے اسم و خبر کو بتاؤ اور افعال مقاربه کے اسم و خبر
 کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کرو

كَانَ اللهُ عِلْمًا حَكِيمًا - أَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا - مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ - وَإِنْ لَو تَعَفَّرْنَا
 وَتَرَعَّمْنَا لَأَكُونُنَّ مِنَ الْخَائِبِينَ - كَوْنًا حِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا - لَا تَكُنْ مِنَ الْفَاطِنِينَ
 عَسَى أَنْ يَبْعَثَ رَبُّكَ مَعَا مَا نَحْمُودُ - إِنْ الْبَاطِلُ كَانَ زُهُقًا - كَوْنًا أَنْصَارَ
 اللهِ - أَصْبَحُوا نَادِمِينَ - اَمْسَى زَيْدٌ قَارِئًا - لَيْسَ عَلَى الْاَعْمَى حَرَجٌ - لَسْتُمْ بِمُؤْمِنِينَ

لَسْتَ عَلَيْهِمْ مُصِيطِرٌ - اصْبَحْتُمْ مِنَ الْفَاسِرِينَ - عَسَىٰ اَنْ يَكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ - عَسَىٰ
 اَنْ يَكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ - عَسَىٰ اَنْ يَكُوْنُ خَيْرًا مِنْهُمْ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا - وَمَا كَانُوْا
 اَوْلِيَاءَ - اصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِيْ اِنْخَانًا - لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ - ظَلَّ زَيْدٌ مُّصَلِيًّا - يَبِيْتُوْنَ لِزَيْدٍ
 مُّجَدًّا - ظَلَّتْ اَعْيُنُهُمْ لَهَا فَاَضِعِيْنَ - لَوْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ - يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيَّ
 كَطَفِقًا يَخْفِقَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ - يُوْشِكُ زَيْدٌ اَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ عَسَىٰ
 رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ - مَا زَالَ عَمْرُوْ فَاِضْلًا - اجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ قَائِمًا - مَا زِلْتُ قَاعِدًا -
 مَا اَنْفَقْتُ غُلَامًا بَكْرًا مُّطِيْعًا - لَا تَقْتُوْذَا الْكُرَا -

فصل بدانکہ افعال مدح و ذم چهارست لغت و حَبَّذْ ابرک مدح و بَشْس و سَاءْ برک
 ذم و هر چه بابعدا فعل باشد از مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم گویند و شرط آن است کہ
 فاعل معرفت بلام باشد چوں لغت الرجل زید یا صاف بسوء معرفت بلام چوں لغت
 صاحب القوم زید یا ضمیر مستتر مینگره منصوبه چوں لغت رجلاً زید فاعل لغت هو است
 مسترد لغت و رجلاً منصوب است بر تمیز زیرا کہ هو بهم است و حَبَّذْ از زید حَبَّ فعل مدح است
 و ذافاعل او و زید مخصوص بالمدح و بَشْس الرجل زید و سَاءْ الرجل و عَمْرُوْ

فصل بدانکہ افعال تعجب دو صیغه از هر مصدر ثلاثی مجرد باشد - اول ما افعل - چوں ما اَحْسَدْ
 زید آنچه نیکوست زید تقدیرش ائی شئی اَحْسَنَ زید اما بمعنی ائی شئی است در محل رفع
 با بتدا و اَحْسَنَ در محل رفع خبر مبتدا و فاعل اَحْسَنَ هو است در مسترد و زید المفعول به
 دوم اَفْعَلْ بِه چوں اَحْسِنَ بِزید اَحْسِنَ صیغه امر است بمعنی خبر تقدیرش اَحْسَنَ زید
 ای صابر د اَحْسِنِ و بانامده است -

سوالات

امثلہ ذیل میں افعال مدح و ذم اور افعال تعجب کو بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ کرو
 لَعْنَةُ الْعَبْدِ الْاَوْثَرِ - نِعْمَتِ الصَّلَاةِ هَذِهِ - بَشْسَ الْمُهَادِ جَهَنَّمَ - اَبْصَرِيْهِ وَاسْمِعْ

مَا أَصْبَرَ فَوْعًا عَلَى النَّارِ - مَا أَحْسَنَ الدِّينَ وَالْدُنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا - سَاءَ الرَّجُلُ تَارَكَ
 الصَّلَاةَ - بَشَّ الْعَبْدَ عَبْدًا كَطَعًا - بَشَّتِ الْمَرْءَةُ نَائِشِرَةَ الزَّوْجِ - حَبَدَ أَرِيدَ رَاكِبًا
 مَا أَخْلَعُوا زَيْدًا - مَا أَقْبَحَ عَمْرًا - لَعَنُوا الْعَائِدَ زَيْدًا - نِعِمَّتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ - بَشَّ الْعَا
 مِرَ عَائِلَ عَلَى عَالِمِهِ - بَشَّ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ - لَعَنُوا الْمَاهِلُونَ - سَاءَتْ الْمَرْءَةُ
 حَرِيصَةً الْمَالِ -

بَابُ دَوْمِ اسْمِ اسْمِ عَامِلَةٍ وَإِنْ بَارِدَةٌ سَمَتْ

أَوَّلُ اسْمَيْ شَرْطِيَّةٍ بَعْنِي إِنْ وَأَنْ سَمَتْ مَعَ وَمَا وَإِنَّ وَمَتَى وَأَيُّ دَائِي وَ
 إِذَا مَا وَحَيْثُمَا وَمَهْمَا فَعَلْ مَضَارِعُ رَابِعَةٌ كُنْتُ جَوْجٍ مَنِ تَضَرَّبَ أَصْرَبُ وَمَا تَفَعَّلَ
 أَفَعَلَ وَإِنَّ تَجَلَّسَ أَجَلَسَ وَمَتَى تَقَعَّاقَفَ وَأَيُّ شَيْءٍ تَأَخَّلَ أَكَلَّ وَأَيُّ تَكْتَبُ
 أَكْتُبُ إِذَا مَا تَسَاخَرَا سَاخَرَا وَحَيْثُمَا تَقَصِدُ أَقْصِدُ وَمَهْمَا تَقَعُدُ أَقْعُدُ -

دَوْمِ اسْمَيْ افعالِ بَعْنِي ماضِي جَوْنِ هَيْهَاتَ وَشَيْئَانِ وَبَشَّرَ عَانَ اسْمِ رَابِعًا بِفَاعِلِيَّةٍ
 بَرَعَ كُنْتُ جَوْنِ هَيْهَاتَ يَوْمَ الْعِينِ أَيُّ مَبْعَدَ -

سَوْمِ افعالِ بَعْنِي امرِ حَاضِرٍ جَوْنِ رُوَيْدَ وَبَدَلَهُ وَحَيْثُ هَلْ وَعَلَيْكَ وَدُونِكَ وَهَاتَمَ
 رَابِعًا كُنْتُ بِنَاءِ مَفْعُولِيَّةٍ جَوْنِ رُوَيْدَ زَيْدًا أَيُّ آمِهَلُهُ -

سوالات

امثلہ ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزا کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا

عمل بتاؤ اور اسماء افعال کی اقسام بتاؤ

مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ - مَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا - مَا
 تَنَفَّقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَفْسِكُمْ - مَنْ كَثَرَ كَلَامَهُ كَثُرَ خَطَاؤُهُ - مَنْ حَفَرَ بَيْتًا لِأَخِيهِ
 وَقَعَ فِيهَا - مَنْ أَبْعَدَ غَيْبَ نَفْسِهِ شَغَلَ عَنْ غَيْبٍ غَيْرِهِ - مَنْ قَبِحَ شَيْعٍ مِنْ

سَكَتَ سَلَوًا مَتَى تَنْصُرِ اللَّهُ تَسْوَدَ قَلْبِكَ - أَيِنَّمَا تَكُونُوا يَاتٍ بِكُمْ اللَّهُ - أَيِنَّمَا
 تَكُونُوا يُدْرِكُكُمْ الْمَوْتُ - حَيْثُمَا تَذْهَبُوا يَعْلَمُكُمْ اللَّهُ - هَهُمَا مَخْفُوعَا مُجْتَمِعَا كَرُمَا لِلَّهِ
 حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ - أَيِنَّمَا تَوَلَّوْا فَمَتَّعَ اللَّهُ - أَيِنَّمَا تَكُونُوا يَاتٍ
 تَذْهَبُونَ - أَيِنَّمَا تَشْتَبِي - عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ - شَتَانُ زَيْدٌ وَعَمْرٌ وَحَيْثُ السَّلَاةُ
 يَقُولُونَ مَتَى هُوَ -

چهارم اسم فاعل بمعنی حال یا استقبال عمل فعل معروف کنه بشرط آنکه اعتماد کرده باشد بر لفظی که
 پیش از او باشد و آن لفظ یا سبت باشد و لازم چوں زین قاضیاً ابوه و در معنی چوں زین
 ضارب ابوه عمراً یا موصوف چوں مررت بر رجل ضارب ابوه بکراً یا موصول چوں
 جاء فی القاضی ابوه و جاء فی الضارب ابوه مفعلاً - یا ذوالحال چوں جاء فی زین
 را کی غلامه فرسایا همزه استفهام چوں اضارب زین عمراً یا حرف نفی چوں ما قام
 زین بهان عمل که قام و ضربت میکرد قاضی و ضارب میکند -

پنجم اسم مفعول بمعنی حال و استقبال عمل فعل مجهول کنه بشرط اعتماد مذکور چوں زین مضروب
 ابوه و عمرو و عطی غلامه درهما و بکر معلوم ابنة فاضلاً و خالد و محبیر ابنة
 عمراً فاضلاً بهان عمل که ضربت و عطی و علو و اخیر میکند مضروب و عطی و
 معلوم و مختبر میکند -

ششم صفت مشبه عمل فعل خود کنه بشرط اعتماد مذکور چوں زین حسن غلامه بهان عمل که
 حسن میکرد و حسن می کند -

هفتم اسم تفضیل و استعمال ابرر و وجه است به من چوں زین افضل من عمیر و یا بالف
 و لام چوں جاء فی زین الی افضل یا باضافت چوں زین افضل القوم و عمل و در فاعل
 باشد و آن هو است فاعل افضل که در مستتر است -

هشتم مصدر بشرط آنکه مفعول مطلق نباشد عمل فعلش کند چوں المحبیر ضربت زین عمراً -

ہم ہم مضاف مضاف الیہ را بجز کند چوں بجاء فی غلام زین بد آنکہ ایجا لام بحقیقت مقدرست
زیرا کہ تقدیرش آنست کہ غلام لیزین۔

سوالات

مثلاً ذیل میں اسماء عالمہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب ترجمہ
بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس
طریقہ سے ہوا ہے

عَلِيمٌ بِاسْطِ ذُرَاعَيْهِ - اِنِّي جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً - اِن هُوَ اِلَّا مَسْتَبْرٌ وَمَا مَوْجِبُ
وَباطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ - اَشْرَفُ الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللهِ - اَشْرَفُ الْعَمَلِ قَتْلُ الشُّكْرَاءِ
خَيْرُ الْعِلْمِ مَا لَفَعَ خَيْرُ الْاَغْنِيَاءِ مُنْفَعٌ مَّا لَكَ فِي سَبِيلِ اللهِ - جَاءَ فِي عَمْرٍو مُعْطِيَا
غَلَامَةً دُرْمًا - اِن رِي تِي سَمِعَ الدُّعَاءَ - اِن الله غَنِيٌّ حَمِيدٌ - اِن رَبِّكُمْ لَرُؤُوفٌ
رَحِيمٌ - زَيْنٌ حَسَنٌ اُخُوهُ عَمْرٌو عَالِمَةٌ اِبْنَةٌ - زَيْنٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو - نَحْنُ نَقْصُ
عَلَيْكَ اَحْسَنَ النِّقَاصِ - اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ - هَذَا الْمَسْحُودُ اَرْفَعُ وَ
اَطْوَلُ مِنْ ذَلِكَ - اَكْثَرُ هُوَ كَافِرُونَ - هَذَا الطَّعَامُ اَقْلُ - لَخَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
الْاَرْضِ الْكَبِيرِ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ - اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا - هُوَ اَهْدَى مِنْهُ - مَنْ اَصْدَقُ
مِنَ اللهِ حَيْدِيْنَا - هُوَ اَعْلَمُ مِنْكُمْ - ذَلِكَ اَطْوَرُ لِقَالِكُمْ - تَطْهَرُونَ بِكَ بَدَنُكَ خَيْرٌ
اِنَّ اَوْكَ اَمَّاكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ - زَيْنٌ جَائِعٌ وَبَطْنُهُ وَ عَمْرٌو عَارِيْدٌ نُهْنٌ مِنَ الثَّوْبِ
اَبُوكَ مُعْطَى رَأْسُهُ - عَمْرٌو مُطَهَّرٌ ثَوْبُهُ -

دہم اسم تام تیسرا بنسب کند و تاملی اسم یا بنون باشد چوں ما فی السماء قد در راحتہ
تغابا یا بمقدیر تون چوں عندی احد عشر رجلا و زین اکثر مینک مالا یا بنون
ستین چوں عندی قفیز ان بر یا بنون مع چوں هل نبتکم بالاکخسیرین اعمالا یا
باضافت چوں عندی ملوہ عسلا۔

یا زہم اسمائے کنایہ از عدد و آل دو لفظ است کہ و کذا کہ بر دو قسم است: استفہامیہ و خبریہ کہ استفہامیہ تمیز را نصب کند و کذا نیز چوں کہ رَجُلًا عِنْدَكَ و عِنْدِي كَذَا اِدْرَهْمًا و خبریہ تمیز را بجر کند چوں کہ مَالٍ اَنْفَقْتُ و کَمَا اِرْبَعِيَّتُ و گاہے من جَار بر تمیز کہ خبریہ آید چوں کہ قولہ تعالیٰ کَمَا مِنْ مَلٰئِكَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ۔
قسم دوم در عوالم معنوی بدانکہ عوالم معنوی بر دو قسم است۔

اقل ابتدا یعنی خلوا اسم از عوالم لفظی کہ مبتدا و خبر را بر رفع کند چوں کہ زَيْدٌ قَائِمٌ و اینجا گویند کہ زَيْدٌ مبتداست مرفوع بابتدا و قَائِمٌ خبر مبتداست مرفوع بابتدا و اینجا دو مذہب دیگر است یکے آنکہ ابتدا عامل است در مبتدا و خبر دیگر آنکہ ہر یکے از مبتدا و خبر عامل است در دیگر۔

دوم خلوفعل مضارع از ناصب و جازم فعل مضارع را بر رفع کند چوں کہ يَضْرِبُ زَيْدٌ اینجا يَضْرِبُ مرفوع است زیرا کہ خالی است از ناصب و جازم تمام شد عوالم نحو بتوفیق اللہ تعالیٰ و عَنَّا۔

سوالات

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ۔ تمامی ہر اسم کی کس شے سے ہوئی۔ کم استفہامیہ و خبریہ کو معین کرو مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ - إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً -
فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ - نَارِجَهْمُ أَشَدُّ حَرًّا - اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا - لَيْسَ عِنْدِي
قَدْرٌ حَفْنَةٌ حِطَّةٌ - عِنْدَكَ مِلْوَةٌ عَسَلًا - كَمَا مَصِلٌ عَنِ صَلَوَاتِهِمْ غَافِلٌ - كَيْفَ
صَارَتْ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ نَصِيبٌ - كَمَا مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تَعْنِي شَقَاةُ
كَوْمٍ كَرِهَتْ صِلٰتٌ - كَمَا مَا غَبَّتْ عَنِّي هُمَا كَشَرُونَ مِنْكُمْ مَالًا - عِنْدِي كَذَا

وَكَلَّا - هَذَا إِذْ كَرِهَ جِبَارِكُ لَا يَسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ - اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ - يَعْلَمُونَ مَا تَبْذُرُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ - كَوَيْلٌ لَّكَرِيمٌ أَهْلَكَ مَا مَا - كَوَيْلٌ لَّكَرِيمٌ عَنَّتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا - كَاتِبٌ مِّنْ آيَاتِهِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - يَمْشُوا وَ عَلَيْهِمَا وَهُوَ عَمَّا يُعْرَضُونَ -

خاتمه در فوائد متفرقه که در استقن آل واجب است و آل سه فصل است

فصل اول در توابع بانکه تابع لفظی است که در معنی از لفظ سابق باشد با عراب سابق از یک جهت و لفظ سابق را متبوع گویند و حکم تابع آن است که همیشه در اعراب موافق متبوع باشد و تابع پنج نوع است -

اول صفت و او تابعی است که دلالت کند بر معنی که در متبوع باشد چنانچه جَاءَ عَنِّي رَجُلٌ عَالِمٌ یا بر معنی که در متعلق متبوع باشد چنانچه جَاءَ عَنِّي رَجُلٌ حَسَنٌ عَلَامَةٌ یا أَبُوهُ شَتَا قَسَمِ اَقْلٍ در بعضی موافق متبوع باشد در تعریف و تنکیر و تادکیر و تانیث و افزاد و تشبیه و جمع در رفع و نصب و جر چنانچه عِنْدِي رَجُلٌ عَالِمٌ وَ رَجُلَانِ عَالِمَانِ وَ رِجَالٌ عَالِمُونَ وَ امْرَأَةٌ عَالِمَةٌ وَ امْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ وَ نِسْوَةٌ عَالِمَاتٌ اما قسم دوم موافق متبوع باشد در پنج چیز تعریف و تنکیر و رفع و نصب و جر چنانچه جَاءَ عَنِّي رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوهُ - بدانکه نکره را جمله خبریه صفت توان کرد چنانچه جَاءَ عَنِّي رَجُلٌ أَبُوهُ عَالِمٌ در جمله ضمیریه عائد بکره لازم باشد -

دوم تاکید و او تابعی است که حال متبوع را مقرر گرداند در نسبت یا در شمول تا ماسع را شک نماند و تاکید بر دو قسم است لفظی و معنوی تاکید لفظی تکرار لفظ است چنانچه زَيْنٌ زَيْنٌ زَيْنٌ قَلَامٌ وَ حَرَبٌ حَرَبٌ زَيْنٌ وَ اِنْ اِنْ اِنْ زَيْنٌ اِقَالِمٌ و تاکید معنوی به نسبت لفظ است نفس و عَيْنٌ وَ كَلَامٌ وَ كَلَامٌ وَ كَلْمٌ وَ اَجْمَعٌ وَ اَكْتَمٌ وَ اَبْتَعٌ وَ اَبْصَحٌ چنانچه جَاءَ عَنِّي زَيْنٌ وَ نَفْسٌ وَ جَاءَ عَنِّي الزَّيْنُ اِنْ اَنْفُسُهُمَا وَ جَاءَ عَنِّي الزَّيْنُ وَ اَنْفُسُهُمَا وَ عَيْنٌ وَ اَبْرِي

قیاس کن و جَاءَ فِي الزَّيْدِ اِنْ كَلَاهُمَا وَ اَلْمُنْدَانِ كِلْتَاهُمَا وَ كِلَا وَ كِلْتَا فَاصْنِدُ مَبْنِي
وَجَاءَ فِي الْقَوْمِ كُلُّهُمَا جَمْعُونَ وَ اَلتَّعُونَ وَ اِبْتَعُونَ وَ اَبْصَعُونَ -

بدانکہ الکتب و اکتب و اصبغ اتباعند با جمع پس بدون اجمع و مقدم بر اجمع نباشد۔
سوم بدل و او تابعیت کہ مقصود بہ نسبت او باشد و بدل بر چہاں قسم است بدل الکل و بدل
الاشتمال و بدل الغلط و بدل البعض۔ بدل الکل آن است کہ مدلولش مدلول سبیل منہ باشد چون
جاءَ فِي زَيْدٍ اَخُوکَ و بدل البعض آن است کہ مدلولش جز و سبیل منہ باشد چون سَلِبَ زَيْدًا
ثَوْبًا و بدل الغلط آن است کہ بعد از غلط بلفظ دیگر یاد کنند چون مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارًا
چہارم عطف بحرف و او تابعی است کہ مقصود باشد بہ نسبت با متبوعش بعد از حرف عطف
چون جَاءَ فِي زَيْدٍ وَعُمَرُو و حروف عطف ده است در فصل سوم یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ و او را
عطف نسق نیز گویند۔

پنجم عطف بیان و او تابعی است غیر صفت کہ متبوع را روشن گرداند چون اَحْسَبُ بِاللَّهِ
اَبُو حَنِيْفٍ عُمَرُو فَنِيْكَ لَعَلَّمْ شَهْرًا تَرْتَرُ و جَاءَ فِي زَيْدٍ اَبُو عَمْرُو وَ قَتِيْبَةُ كُنِيْتُ شَهْرًا تَرْتَرُ

سوالات

ذیل کی مثالوں میں تابع کی قسمیں بتاؤ اور صفت کی دونوں قسموں اور تاکید و

بدل کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں

میں سے کس کس شے میں موافقت ہو اور ہر مثال کا ترجمہ ترکیب بھی کرو

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ - لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ - الْمَلٰئِكَةُ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ - رَاَيْتُ
رَجُلًا مُّصَلِيًّا - تُؤَبِّئُ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا - هٰذَا اِنْ رَجُلَانِ عَاجِلَانِ -
هٰذِهِ اِمْرَاةٌ صَالِحَةٌ - هٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ اَبْوَةٌ - سَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعًا
قَالَ مُوسٰى لِاَخِيْنِهٖ هَارُوْنَ - الصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِيْ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اجمعین۔ اِحْدَ زَيْنًا مَالَةً۔ يَسْتَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ۔ لَمْ يَمْخَرْنِي
 وَاجْرُ عَظِيمٍ۔ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ابْنُ عُمَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذْ كَرَّ عَبْدٌ نَادَا وَذَا الْأَيْدِ۔ سَيِّدَةَ النِّسَاءِ قَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ۔ سَيِّدَةُ الشَّهَدَاءِ حَمْرَةَ عُمَرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيِّدُ
 اللَّهِ۔ كَانَ عُمَانُ ذُو الثُّورَيْنِ حَتَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ وَادَّكُرُ
 عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَالسُّحَى وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ
 مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ۔ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَانِيُ الْخُلَفَاءِ۔

**فصل دوم در بیان منصرف و غیر منصرف منصرف آنست که هیچ سبب از اسباب منع صرف
 درو نباشد و غیر منصرف آنست که در سبب از اسباب منع صرف درو باشد و اسباب منع صرف
 نه است عدل و وصف و تائید و معرفه و مجر و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و تون مزید تان
 چنانکه در عمر عدل است و علم و در ثلث و مثلث صفت است و عدل و در طلوعه تائید است
 و علم و در زینب تائید معنوی است و علم و در حبل تائید است بالف مقصوره و در حمراء
 تائید است بالف ممدوده و این مؤنث بجائے دو سبب است در ابراهیم مجر است
 و علم و در مساجد و مصایح جمع منتهی بالجمع بجائے دو سبب است در یکتب ترکیب
 است و علم و در احمد وزن فعل است و علم و در سکران الف و تون زائد تان است و وصف
 و در عثمان الف و تون زائد تان است و علم و تحقیق غیر منصرف از کتب دیگر معلوم شود۔**

سوالات

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اسکے اسباب بیان کرو اور مزید ترکیب بھی

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً۔ وَادَّكُرُ فِي الْكِتَابِ اسْتَعِجِلْ۔ جَاءَ سُلَيْمَانَ۔ اِسْمُهُ أَحْمَدُ
 هَذَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ۔ فَأَلْكُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلُثَ وَرَبَاعَ
 يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ جَاءَ فِي زَيْنٍ مَعْطَشَانِ۔ كَيْسَ

زَيْنَ سَرَاوِيلَ - جَاءَ اخُوهُ يُوسُفَ ابْتِئَابَهُ حَدَّ اِيْنِ ذَاتِ بَيْتِهِ جَعَلَ لَهَا رَوَايِي
اِنَّ اَدْلَ بَيْتِي وَضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِمَكَّةَ مُبَارَكًا - تَبَوَّءَ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْعِتَابِ
يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ - يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ذَكِّرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
فصل سوم در حروف غیر عالمه و آن شانزده قسم است -

اَوَّلُ حُرُوفِ تَنْبِيهِ وَاِنَّ سَمَّ اسْتِ الْاَدْوَامَا وَهَآ -

دوم حروف ایجاب و آن شش است نَعْمَ وَبَلَى وَآجَلَ وَآئِي وَجَنِي وَآئِنَ -

سوم حروف تفسیر و آن دوست آئِي وَآنَ كَقَوْلِهِ تَعَالَى نَادَيْتَاهُ أَنْ يَا اِبْرَاهِيمَ -

چهارم حروف مصدریه و آن سه است مَا وَآنَ وَآنَّ مَا وَآنَ در فعل رود تا فعل یعنی
مصدر باشد -

پنجم حروف تخفیف و آن چهار است اَلَا وَهَلَّا وَكُلَّآ وَكُلَّوَمَا -

ششم حروف توقع و آن قدر است بَرَكَ تَحْتِ رِوَاضِي وَبَرَكَ تَقْرِيْبِ مَاضِي بِجَالِ وَ
در مضارع بَرَكَ تَقْلِيْلِ -

هفتم حروف استفهام و آن سه است مَا وَهَمْزُهُ وَهَلْ -

هشتم حروف روع و آن کَلَّآ است یعنی بازگردانیدن و یعنی حَتَّانِزِ آئِمَّهُ است چون كَلَّآ
مَنْوَ تَعْلَمُونَ -

نهم حروف تکرار و آن پنج است تَكْرُرٌ وَتَكْرِيْرٌ وَتَكْرِيْرٌ وَتَكْرِيْرٌ وَتَكْرِيْرٌ
مَا أَمْصَهُ بغير تنوین فمعناه اُصْبَحْتُ الْمَسْكُوْتُ الْآلَانَ وَحَمَضُ جِلِ يَوْمِيْنِ وَمَقَابِلُهُ جِلِ
مُسْتَلْتَابُ وَتَرْخُمُ كَمَا فِي اَخْرَآيَاتِ بَآشِدِ مَشْعَرِ

اَقْبَلِي اللّٰوْمَ خَائِلًا وَالْعِتَابَ	وَحُوْنِي اِنْ اَصْبَحْتُ لَقَدْ اَصْبَحْتُ
---	---

و تنوین ترخم دوام و فعل رود اما چهار اولین خاص است باسم -
دهم حرف تاکید در آخر فعل مضارع ثَقِيْلَةٌ وَخَفِيْفَةٌ جِلِ اِضْرِيْبِيْنِ اِضْرِيْبِيْنِ -

یا ز دھو حروف زیادت وال بہت حرفت است ان و آن و ما و لا و من و کاف و باو
لام پہا را خورد حروف جریا ذکرہ شد۔

دواز دھو حروف شرط وال دواست آتا و لو ا ما برکے تفسیر و فاد جواہش لازم باشد
قوله تعالى فيمنهم شقي وسعيد فاما الذين شقوا في النار واما الذين سعدوا
في الجنة و لو برکے اتقائے ثانی بسبب اتقائے اول چوں لو کان فيهما الهة الا الله
لفسدتا۔

سیز دھو لو لا و او موضوع است برکے اتقائے ثانی بسبب وجود اول چوں لولا علی
لهلك عمر۔

چہار دھو لام مقومہ برکے تاکید چوں لزین افضل من عمرو۔

پانز دھو ما بمنی مادام چوں اقوم ما جلس الامیر۔

شانز دھو حروف علت وال دہ است او و او قائم و حتی و اما و او ام و لا و
بل و لكن +

سوالات

اشد ذیل میں حروف عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو +

الانتم موال الشفاء۔ موالا کرمنا اما زین قائم۔ قالوا انعم۔ الست بربکم
قالوا بلی۔ قل ای و ربی انہ لحنی۔ اجل انہ قائم۔ جاء فی زین ای ابو
عمر۔ صاقت الارض بیمار حبت۔ ان تصوموا خیر لکم۔ الو یعلموا ان
الله یعلم سیرتھو و یحوا هو۔ عینت ان ضرب زین عمرو۔ لولا اذ سمعتموه
قلتم ما ینکون لنا ان نتکلموا ہذا۔ فلا تصلی الصلوات لوقیہا الا تصوموا و صلا
لو ما یح البیت۔ ما ہذہ التماثل الی انتم لها علی کفون۔ احق هو۔ هل انتم
شاکرون۔ کلا ان الانسان لیطغی۔ فلما ان جاء البشیر القاء علی وجہہم

إِنَّ أَنْتُمْ الْأُمْفَرُونَ - مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تُسَبِّدَ لَيْسَ كَيْفَ لَيْسَ شَيْءٌ - مَا زَيْدٌ يُقَالُ زَيْدٌ
عِنْدَكَ أَمْ عَمْرُو - جَاءَ فِي زَيْدٍ شَوْعَمْرُو - قَالَ الْوَأَمَلُ لَكَ - أَمْ يَقُولُونَ اخْتَرَاهُ أَكَلْتُ
السَّمْلَةَ حَتَّى رَأَيْتَهَا - مَا كُنَّا نَعْتَدِي كَوْلَا أَنْ هَذَا أَنَا اللَّهُ - لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ
لَفَسَدَتَا -

چون بحث مستثنی در کتاب نحو میر نبود بر این فوئده اطلا با فرو شده

بدانکه مستثنی لفظی است که مذکور باشد بعد الا واخوات آن یعنی غیر موسوی و حاشا و خلا و عدا و
ما خلا و ما عدا و لیس و لا یتکون و نا ظاهر کرده که منسوب نیست بسوئی مستثنی آنچه نسبت کرده
شده است بسوئی ماقبل و ماقبل بعد قسم است متصل و منقطع -

متصل است که خارج کرده شود از متعدد بلفظ الا واخوات و ماقبل جاء فی القوم الا زید این
زید که در قوم داخل بود از حکم جی خارج کرده شد و منقطع آن باشد که مذکور شود بعد الا واخوات وی خارج
کرده نشود از متعدد بسبب آنکه مستثنی داخل نباشد در مستثنی منه مثل جاء فی القوم الا جماعتا که وارد قوم داخل بود
بدانکه اعراب مستثنی بر چهار قسم است +

اول آنکه اگر مستثنی بعد الا در کلام موجب واقع شود پس مستثنی همیشه منسوب باشد نحو جاء فی القوم
الا زید او کلام موجب آنکه در ال فنی و نهی و استفهام باشد و همچنین در کلام غیر موجب اگر مستثنی را
بر مستثنی منه مقدم گردانند منسوب تواند نحو ما جاء فی الا زید احد او مستثنی منقطع همیشه منسوب
باشد و اگر مستثنی بعد خلا و عدا واقع شود بر مذنب اکثر علما منسوب باشد و بعد ما خلا و ما عدا و
لیس و لا یتکون همیشه منسوب باشد نحو جاء فی القوم خلا زید او عدا زید ا -

دوم آنکه مستثنی بعد الا در کلام غیر موجب واقع شود و مستثنی منه هم مذکور باشد پس در ال دو وجه است
یکی آنکه منسوب باشد بر سبیل استثناء و دیگر آنکه بدل باشد از ماقبل خود چون ما جاء فی احد الا زید او الا زید
سوم آنکه مستثنی مفرغ باشد یعنی مستثنی منه مذکور نباشد در کلام غیر موجب واقع شود پس اعراب مستثنی
به الا در صورت حسب احوال مختلف باشد نحو ما جاء فی الا زید و ما رأیت الا زید او ما مررت الا زید
چهارم آنکه مستثنی بعد لفظ غیر موسوی و مواء واقع شود پس مستثنی را مجرد خوانند و بعد حاشا بر مذنب
اکثر نیز مجرد باشد و بعضی نصب هم جائز داشته اند چون ما جاء فی القوم غیر زید و موسوی زید
و مواء زید و حاشا زید -

و بدانکه اعراب لفظ غیر مثل اعراب مستثنی به الا باشد در جمیع صورتهای مذکوره چنانکه گوی جاء فی
القوم غیر زید و غیر حمایر و ما جاء فی غیر زید یا القوم و ما جاء فی احد غیر زید
و غیر زید و ما جاء فی غیر زید و ما رأیت غیر زید و ما مررت لغير زید -

و بدانکه لفظ غیر موضوع است بکے صفت و گاه بکے استثناء آید چنانکه الابرار استثناء موضوع
 است و گاه در صفت شمول شود و قوله تعالی لو کان فیہما العباد الا اللہ لفسدنا لعی غیر اللہ و ہمین الابرار
 الا اللہ

سوالات

مشد ذیل میں ستنی کی قسمیں اور اس کے اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو
 سَمِعَ الْمَلِئِكَةُ الْاَكْبَرُ لَيْسَ - اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَى قَوْمِ نُوْحٍ مِنْ الْاَوَّلِ لُوْطًا - فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهُ
 الْاَمْرَةَ عَنَّا - مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهَا الْاَن قَالُوْا اَخْرِجُوْا آلَ لُوْطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ فَاَتَتْهُمْ
 عَذُوْبُنَا الْاَرْبَ الْعُلَمِيْنَ الَّذِي خَلَقْنِي - اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِيْنٌ - كُلُّ شَيْءٍ
 هَالِكٌ اَوْجِهٌ - لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْاَحْوَدُ الْاَحْوَدُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ - لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَا مِنْكَ
 اِلَّا اِلَيْكَ - لَا رَجُلٌ فِي الدَّارِ الْاَزْدِيَّةِ - فَلَيْتَ فِيْهِمْ اَلْفَ سِتَّةِ الْاَخْسِيْنَ عَامًا
 حکایات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان
 میں جاری کرو اور ان پر اعراب لگاؤ

حکایت کان ابراہیم بن ادھر محفوظ کریم فریب جنوری فقال اعطنا من هذا
 العنب فقال ما امرني ب صاحبہ فاخذ يضرب بسوطه فطأ طأ رأسه وقال انظر
 رأسا عبي الله فاعجز الرجل ومضى -

حکایت سمعت الجنيد يقول دخلت يوما على السري وهو بيكي فقلت له وما
 يبليكي فقال جاءتني البايحة الصبية فقالت يا ابي هذه ليلة حارة وهذا
 الكوز اعلقه فهنا شو غلبتني عيناى فمت فرأيت جارية حسناء قد نزلت
 من السماء فقلت لمن انت فقالت انا لمن لا يشرب الماء المبرد في
 الكيزان فتناولت الكوز فضربت به الارض فكسرتة -

حکایت مر بشر ببعض الناس فقالوا هذا الرجل لا ينام الليل كله ولا يظفر
 الا في كل ثلاثة ايام مرة فبكي بشر فقيل له لو تبكي فقال في الا ذكر اني سهوت
 ليلة كاملة ولا اني صمت يوما ولو افطر من ليلة -

حکایت سئل ابو يزيد باي شئ وجدت المعرفة فقال بطن جائع وبدن عار -

حکایت سمعت حاتما الاحم يقول ما من صباح الا والشيطان يقول لي ماذا
 تاكل وماذا تلبس واين تسكن فاقول آكل السموت والبس الكفن اسكن القبر
حکایت حكى عن حاتم الاحم انه قال كنت في بعض الغزوات فاخذني تركي

فأخضعني الذبح فلم يشغل به قلبي بل كنت انظر ماذا يحكوا الله تعالى في فينهما
هو يطلب السكين من خلفه اصحابه سهم فقتله وطرحه عنى فقامت سالما -
حكاية كان الجنيد يدخل كل يوم حانوته ويسبل الستر ويصلي بعبادة ركعتين يعود
الى بيته -

حكاية مات صدوق الحمدون وهو عند راسه فلما مات اطفأ حمدون
السراج فقالوا له في مثل هذا الوقت يزداد في السراج الدهن فقال لهم الى هذا الوقت
كان الدهن له ومن هذا الوقت صار الدهن للورثة -

حكاية كان ابو الحسين النورى يخرج كل يوم من داره ويحمل الخبز معه ثم
يتصدق به في الطريق ويدخل مسجد ايصلى فيه الى قريب من الظهر ثم يخرج
ويفتح باب حانوته ويصوم فكان اهله يتوهمون ان ياكل في السوق واهل
السوق يتوهمون ان ياكل في بيته بقى على هذا عشرين سنة -

حكاية قال ابو بكر الوراق من ارض الجوارح بالشهوات غرس في قلبه شجر الندامات
حكاية اجتاز الواسطي يوم الجمعة بباب حانوتي فاصد الى الجامع فاقطع
شسع نعله فقلت ايها الشيخ اتاذن لي ان اصلم نعلك فقال اصلم فاصلمت
شسع فقال تدري لو اقطع شسع نعلي قلت لا قال لا انى ما اغتسلت الجمعة
فقلت له يا سيدى ههنا حمام تدخله فقال لاخو فادخلت الحمام فاغتسل -

نصائح متفرقة وخلاصة مختلفة

قال ذوالنون المصرى لا تسكن الحائمة معدة ملئت طعاما - وقال توبة العوام
تكون من الذنوب وتوبة الخواص تكون من الغفلة -

اقول فراسة المؤمن فان ينظر بنور الله - نعم الرفيق التوفيق - لسان الجاهل
مالك له ولسان العاقل مملوك - السامع للغيبة احد المفتابين الدنيا و
الاخرى خمرتان ان ارضيت احدا ههنا استخطت الاخرى -

شر العيني عمى القلب - الناس اعداء ما جهلوا - السعيد من وعظ بغير افة العلم
النسيان العشق داعل يعرض الال للقلوب الفارغة خيال الامور واساطها - اذا
تو العقل نقص الكلام - سل الجرب ولا تسئل الحكيم -